مفت سلسلہ اشاعت 21

سوالات

حصہ اول

مرکزی دفتر: جمعیت اشاعت اہلسنت مینھادر کراچی۔

شرک ٹھہرے جسمیں تعظیم حبیب ﷺ

اس برے مذہب پر لعنت/اتحاد کیجئے؟

مفت سلسلہ اشاعت 21

حصہ اول

مرکزی دفتر: جمعیت اشاعت اہلسنت میٹھادر کراچی۔

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حُسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن،
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر چلنا پڑے
ربِّ سَلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمین ربّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نعت

دشمن احمد پہ شدت کیجئے
ملحدوں کی کیا مروت کیجئے

ذکر ان کا چھیڑیئے ہر بات میں
چھیڑنا شیطان کی عادت کیجئے

مثل فارس زلزلے ہوں نجد میں
ذکر آیات ولادت کیجئے

غیظ میں جل جائیں بیدینوں کے دل
یارسول اللہ کی کثرت کیجئے

کیجئے چرچا انہیں کا صبح و شام
جان کافر پر قیامت کیجئے

آپ درگاہ خدا میں ہیں وجیہ
ہاں شفاعت بالوجاہت کیجئے

حق تمہیں فرما چکا اپنا حبیب
اب شفاعت بالمحبت کیجئے

اذن کب کا مل چکا اب تو حضور
ہم غریبوں کی شفاعت کیجئے

ملحدوں کا شک نکل جائے حضور
جانب مہ پھر اشارت کیجئے

شرک ٹھہرے جس میں تعظیم حبیب
اس بُرے مذہب پر لعنت کیجئے

ظالموں محبوب کا حق تھا یہی
عشق کے بدلے عداوت کیجئے

والضحٰی حجرات الم نشرح سے پھر
مومنو ! اتمام حجت کیجئے

بیٹھتے اٹھتے حضور پاک سے
التجا و استعانت کیجئے

یارسول اللہ دہائی آپ کی
گوشمال اہل بدعت کیجئے

غوث اعظم آپ سے فریاد ہے
زندہ پھر یہ پاک ملّت کیجئے

یاخدا تجھ تک ہے سب کا منتہٰی
اولیاء کو حکم نصرت کیجئے

میرے آقا حضرت اچھے میاں
ہو رضا اچھا وہ صورت کیجئے

شیخ الاسلام و المسلمین
امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ

مقدمہ

یہ کتابچہ جو آپکے ہاتھوں میں ہے۔ مسلم قومیت کے اتحاد کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے تحریر کیا گیا ہے۔ مذہب اہلسنت اور مسلک اعلیٰ حضرت پر قائم ہونے والی وحدت و یگانگت کو چھوڑ کر بد دینوں اور دشمنان اسلام سے لڑی گئی جنگ کا عبرت ناک انجام ہم دیکھ ہی چکے ہیں۔ خطرات کے جو گھمبیر بادل ہمارے سروں پر منڈلا رہے ہیں ہم ان کا مقابلہ صرف باہمی اتحاد کے ذریعے ہی کرسکتے ہیں۔ جب تک فروعی اختلافات طبائع کا تضاد اور ذاتی تنافر کافور نہیں ہوگا تب تک بد دینوں کے پنجہ ہلاکت میں سسکنے اور کراہنے والی روح مسلم کو نجات نہیں مل سکتی۔

اس کتابچہ میں صرف اور صرف ایک ہستی سے کئے گئے سوالات کو کسی سے ذاتی بغض یا کسی سے الفت کا نتیجہ تصور نہ کیا جائے۔ ہم صرف ایک ہستی سے سوالات قائم کرکے انکو یہ احساس دلانا چاہتے ہیں کہ آپ سنیوں کی واحد نمائندہ سیاسی جماعت تھے وگرنہ اس کتاب کا ہر ہر سوال متحدہ دینی و علماء محاذ وغیرھم اور انکی حمایت کرنے والے تمام علماء و عوام مثلاً ظفر علی نعمانی (مفتی) اور غلام سرور قادری (مفتی) وغیرہما سے بھی ہے۔

ہمارا نہ تو نیازی صاحب سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی منہاج القرآن کے طاہر القادری سے کوئی رشتہ--- نیازی صاحب کی سیاسی جماعت کا تو وجود ہی باطل

ہے۔ ہم تو ان سے اس وقت سے ہی بیزار ہیں جب انہوں نے آپ کے جنرل سیکریٹری کی حیثیت سے "اتحاد بین المسلمین" لکھ کر سنیوں کو

اشداء علی الکفار و رحماء بینھم

کا غلط مفہوم سمجھانے کی کوشش کی تھی۔ ان سے ہمارا بیزار ہونا اسی وجہ سے تھا کہ انہوں نے

انما المؤمنون اخوۃ

کا غلط مفہوم بیان کرکے سنی مسلمانوں کو آپس میں یکجا کرنے کی بجائے "اتحاد بین المسلمین و مرتدین" قائم کرنے کی کوشش کی تھی اور سنیوں میں انتشار کا سبب بنے۔ ایک ایسا شخص جو علوم اسلامیہ سے بے بہرہ ہو، تمام جلوسوں بمع جلوس عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پابندی لگوانے کا خواہشمند ہو۔ علی الاعلان سفر و حضر میں نجدیوں اور بد دینوں کی اقتداء میں نمازیں پڑھتا ہو، ایک گاؤں کا وڈیرہ تو ہوسکتا ہے باغیرت سنی مسلمانوں کا قائد نہیں۔

جہاں تک تعلق ہے مسٹر طاہر القادری کا تو ہم تو خود اس شخص کی سنیت میں شک کرتے ہیں جو اسے سنی تصور کرے۔ چاہے وہ منہاج القرآن علماء لیگ کے رفیق الحسنی (مفتی) اور غلام دستگیر افغانی ہی کیوں نہ ہوں۔ مستند دارالعلوم کے معتبر مفتیان کرام کے دستخط کے ساتھ جاری ہونے والے گمراہیت اور ارتداد کے فتاوے کے بعد صاحبزادہ ابو الخیر زبیر کی حمایت کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔

ہم مسلمان ہزار گنہگار و سیاہ کار سہی۔ ہمارے سینوں میں ایمان بھرا دل

اور ہماری رگوں میں عشق رسول کا گرم گرم خون ہے۔ ہم اپنی لٹی عزت و آبرو پر صبر کرسکتے ہیں۔ مگر حبیب کردگار، محبوب پروردگار، دونوں عالم میں ہمارے آقا و سردار کی عزت و عظمت پر اٹھنے والے ہاتھوں میں ہاتھ نہیں دے سکتے۔ گستاخان رسول کے ساتھ مصلحت و مصالحت یہ تو دین و ایمان کا سودا ہے۔ ناموس مصطفٰی کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ قربان کردینے میں اپنی سعادت و نجات سمجھتے ہیں۔

المختصر ہم قائدین جمعیت علماء پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اپنے صلح کلی فعل سے بلا شرم و حجاب رجوع کریں۔ اپنے سے الگ ہونے والے نا سمجھوں اور کم فہموں سے لڑنے کی بجائے ان بڑے بڑے مرتدوں، بد دینوں، وہابیوں، جماعتیوں سے اختلاف کریں۔ جن سے ہمارے اختلافات رسول اعظم کی وجہ سے ہیں۔ غوث اعظم کی وجہ سے ہیں۔ مجدد اعظم کی وجہ سے ہیں۔ مجتہد اعظم کی وجہ سے ہیں۔

اگر آپ کے سینے میں مسلک کا صحیح درد و احساس ہے تو بلا خوف "لومۃ لائم" **اٹھیئے۔ اور وہ کام کر گزریئے جس سے سنی مسلمانوں کی تاریخ ہمیشہ کے لئے آپ کی مرہون کرم ہوجائے۔ اس میں کوئی شک نہیں** کہ کام بظاہر بہت حوصلہ شکن اور ہمت آزما **ہے۔ غیروں کے ساتھ اپنوں سے بھی جنگ کرنی پڑیگی۔** مگر خدائے قدیر کی رحمتوں سے کیا بعید کہ وہ پردہ غیب سے کوئی ایسے اسباب فراہم کرے کہ اس راہ کے نکیلے کانٹے نرم و نازک **پھول** بن جائیں اور مجدد اعظم اعلٰی حضرت کو ماننے والی قوم پھر شیر و شکر ہوکر **اپنی** کتاب زندگی کی شیرازہ بندی کرسکے۔

سوالات

سوال۱۔

"ما کان اللہ لیذر المومنین علی ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب"

قرآن مجید میں اللہ تبارک و تعالی کا فرمان ہے

(اللہ مسلمان کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر وہ ہیں۔ جب تک جدا نہ کرے گندے کو ستھرے سے) (سورہ ال عمران پارہ ۴) آیت نمبر۱۷۹۔

اس آیت مبارک سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالی ستھرے کو گندے سے جدا کرتا ہے۔ آپ دیوبندیوں سے مل کر اپنے آپ کو کیا ثابت کررہے ہیں۔ ؟

سوال۲۔ "و من یتولھم منکم فانہ منھم"

(تم میں سے جو ان سے دوستی رکھے گا وہ انہیں میں سے ہے"۔ (سورۃ المائدہ سپارہ نمبر ۶ آیت ۱۵) دوستی کے بغیر اتحاد کا عقلمندوں والا امکان بیان کیجئے۔

سوال۳۔ "واما ینسینک الشیطن فلا تقعد بعد الذکرٰی مع القوم الظٰلمین"

"تجھے اگر شیطان بھلادے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ" (القرآن) (سورۃ الانعام پارہ ۷ آیت نمبر ۶۸) ہم اس آیت کے پڑھنے کے بعد بھی آپ کی بات مانیں یا بد مذہبوں دیوبندیوں سے دور بھاگیں ؟

سوال۴۔ " ولا ترکنوا الی الذین ظلمو فتمسکم النار (سورۃ هود پاره نمبر ۱۲ آیت ۱۱۳)

"ان کی طرف میل نہ کرو جنہوں نے ظلم کیا ورنہ تمہیں آگ چھوئے گی"
(القرآن)

آپ کے خیال میں گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑے ظالم کون ہیں ؟

سوال۵ : " یٰویلتی لیتنی لم اتّخذ فلاناً خلیلاً لقد اضلّنی عن الذکر بعد اذ جاء نی وکان الشیطن للانسان خذولاً ۔

"وائے خرابی میرے ہائے کس طرح فلانے کو دوست نہ بنایا ہوتا بے شک اس نے مجھے بہکادیا میرے پاس آئی ہوئی نصیحت سے اور شیطان آدمی کو بے مدد چھوڑدیتا ہے"

(سورہ فرقان پارہ ۱۹ آیت نمبر ۲۸، ۲۹)

اس آیت کی تفسیر میں صدر الافاضل مولانا نعیم الدین مراد علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابو داؤد اور ترمذی میں ایک حدیث مروی ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔ تو دیکھنا چاہیئے کہ کس کو دوست بناتا ہے اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نشینی نہ کرو مگر ایماندار کے ساتھ اور کھانا نہ کھلاؤ مگر پرہیز گار کو پھر فرماتے ہیں کہ بے دین اور بد مذہب کی دوستی اور اس کے ساتھ محبت اور اختلاط اور الفت و احترام

ممنوع ہے۔ اس مقدس بیان کی موجودگی میں کیا آپ کو اپنے کئے سے رجوع کرنے کی توفیق نہیں ہوئی ؟

سوال۶ : "قل لا یستوی الخبیث و الطیب" (پارہ ۷ سورۃ المائدہ آیت ۱۰۰)
(اے محبوب فرمادیجیئے کہ گندہ اور ستھرا برابر نہیں)

"یا ایها الذین امنو لاتتخذو عدوی و عدوکم اولیاء (پارۃ ۲۸ سورہ ممتحنہ آیت ۱) (اے وہ لوگوں جو ایمان لائے میرے اور اپنے دشمنوں کو مددگار نہ بناؤ)

"لایتخذو المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین" (پارہ ۳ سورۃ اٰل عمران آیت ۲۹) (نہیں بناتے ایمان والے کافرین کو مددگار مؤمنین کو چھوڑ کر)

"الخبیثات للخبیثین والخبیثون للخبیثات"
(پارہ ۱۸ سورۃ النور آیت ۲۶)
(خبیث مردوں کے لئے خبیث عورتیں اور خبیث عورتوں کے لئے خبیث مرد)

ان مقدس آیات کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ بتایئے کہ آپ دیوبندیوں، وہابیوں اور لادینوں کو خبیث مانتے ہیں یا طیب ؟۔ اگر خبیث مانتے ہیں تو پھر آپ کی حیثیت کیا ہوجاتی ہے ؟۔ اور اگر آپ انہیں طیب مانتے ہیں تو ہم سواد اعظم اہلسنت و جماعت کے متعلق آپ کا کیا نظریہ ہے ؟۔

سوال۷ : "سلف صالحین کو برا کہنے والوں کے پاس نہ بیٹھنا نہ ان کے ساتھ

کھانا پینا نہ شادی کرنا۔ بیمار پڑجائیں تو پوچھنے نہ جانا۔ مرجائیں تو جنازے پر نہ جانا" (الحدیث)

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلف صالحین کو برا کہنے والوں کے متعلق یہ حکم فرمایا ہے تو آپ کا دیوبندیوں اور بدمذہبوں سے قریب ہونا حکم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خلاف ورزی نہیں ہے ؟۔

سوال۸ : سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"دجال نکلے گا اور کچھ مسلمان اسے تماشے کے طور پر دیکھنے جائیں گے اور وہاں جاکر ویسے ہی ہوجائیں گے"۔

آپ حضرات ہمیں دیوبندیوں کی تقریروں کو سننے کی دعوت دیتے ہیں۔

کیا آپ کو یقین ہے کہ دجال دیوبندیوں میں سے نہیں ہوگا ؟

سوال۹ : متحدہ محاذ علماء اہلسنت کا مطلب یہ ہوا کہ محاذ میں جو افراد ہیں وہ علمائے اہلسنت ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی روشنی میں اہلسنت جنت میں جائیں گے اور باقی تمام فرقے دوزخ میں۔

معاذ اللہ - بقول آپ کے، آپ کے ساتھ شامل دیوبندی اہلسنت ہیں تو آپ کہاں جائیں گے ؟

سوال۱۰ : کیا ہمارا دیوبندیوں سے اتحاد کرنے کا سبب یہ ہے کہ ہم اقلیت میں آگئے جبکہ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہے کہ "حق ہمیشہ اکثریت میں ہوگا" تو کیا آپ اپنے آپ کو حق پر نہیں سمجھتے؟

سوال۱۱ : حدیث میں ہے جب فتنے یا بدمذہبیاں ظاہر ہوں اور عالم اپنا علم ظاہر نہ کرے تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ اللہ اس کا نہ فرض قبول کرے نہ نفل۔

کیا آپ پر جمعیت علماء اسلام وغیرہ کے قائدین اور بانیوں کی بد مذہبی اور بد عقیدگی ظاہر نہیں ؟

سوال۱۲ : متروکہ سنت کو زندہ کرنے پر سو شہیدوں کا ثواب ہے اور منافقین کو مجمع سے رسوا کرکے نکالنا متروکہ سنت ہے۔ (طبرانی، ابن ابی حاتم)

کیا ہم آپ جیسے عالم دین سے یہ امید وابستہ رکھیں کہ اسلامی جمہوری محاذ کے آئندہ جلسے میں آپ یہ ثواب حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

سوال۱۳ : حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ دشمن تین طرح کے ہیں۔ ایک تیرا دشمن، دوسرا تیرے دوست کا دشمن تیسرا تیرے دشمن کا دوست ایسے ہی اللہ عز وجل کے دشمن تین طرح کے ہیں۔ ایک اللہ کا دشمن دوسرا اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن اور تیسرا اسکے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں میں سے کسی کے دوست۔

اس قول زریں کی روشنی میں آپ دیوبندیوں سے اتحاد کرنے والوں (یعنی اپنے آپ کو) کیا کہیں گے ؟

سوال۱۴۔ بڑے بڑے ائمہ کرام جن میں خاص کر امام اعظم ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ اور حضرت سعید بن جبیر رحمتہ اللہ علیہ کے متعلق آتا ہے کہ

"وہ مرتدین کی بات یہاں تک کہ ان کے منہ سے قرآن تک نہ سنتے اور اگر کوئی کوشش کرتا تو کانوں میں انگلیاں ڈال کر فرماتے کہ آدھی بات بھی نہیں سنیں گے کہ ایمان کے لئے زہر قاتل ہے"۔
اسلامی جمہوری محاذ کے اسٹیج پر آپ ان ائمہ کرام کی سنت کس طرح ادا کرتے ہیں ؟۔ نیز کیا آپ بھی اپنی انگلیاں کانوں میں ٹھونس لیتے ہیں۔

سوال۱۵۔ خلیفہء اعلیٰ حضرت صدر الشریعۃ مولانا امجد علیہ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ نے بہار شریعت میں مسلمانوں کی غیرت ایمانی کو اس طرح للکارا ہے۔
"مسلمان۔ مرتدین و منافقین سے بالکل میل جول چھوڑ دیں۔ سلام کلام ترک کردیں۔ ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا، شادی بیاہ غرض ہر قسم کے تعلقات قطع کریں گویا سمجھیں کہ وہ دنیا میں رہا نہیں"۔
کیا ہم درس بہار شریعت پر پابندی عائد کردیں ؟

سوال۱۶۔ آپ کا مشورہ اور طرز عمل خدا کے باغیوں یعنی وہابیوں اور نجدیوں سے اتحاد ہے جبکہ آپ کے (نورانی میاں کے) والد ماجد حضرت علامہ شاہ عبد العلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ۔
"کافر و مشرک، خدا کے باغیوں سے بچو اور ان سے دور رہو۔ یہ دنیا کی بدترین مخلوق ہیں۔ ان کے ساتھ ہمارا میل جول کبھی ہوہی نہیں سکتا"

کیا آپ اپنے محسن و کریم والد گرامی کی نصیحت کو پس پشت ڈال کر ہمیں بھی اس بدترین مخلوق کے ساتھ ملانے کی کوشش نہیں کررہے ؟

سوال۱۷۔ بد دینوں سے اتحاد کے متعلق اعلیٰ حضرت کے فتاویٰ روز روشن کی طرح نمایاں ہیں۔ فتاویٰ رضویہ، ملفوظات، احکام شریعت وغیرہ میں بیسیوں فتوے ہیں لیکن آپ کی جماعت کا دعویٰ ہے کہ اعلیٰ حضرت نے ندوہ میں معاذ اللہ ان سے اتحاد کیا ہے۔ کیا آپ کے خیال میں معاذ اللہ اعلیٰ حضرت کے قول و فعل میں تضاد تھا ؟۔

سوال۱۸۔ اعلیٰ حضرت نے ندوہ کے خلاف جو چوبیس رسالے تحریر فرمائے ہیں اور جن میں بد دینوں کی محبت اور قربت کے خلاف سخت زبان استعمال کی ہے ان میں آپ کوئی تحریر ایسی بتاسکتے ہیں جہاں اعلیٰ حضرت نے بد دینوں سے اتحاد کی کوئی صورت جائز بیان فرمائی ہو۔

سوال۱۹۔ مفتی اعظم ہند حضور سیدنا مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے اس فتوے کے متعلق آپ کیا اظہار خیال فرماتے ہیں کہ "مرتد سے تعلقات و میل جول حرام ہے اگرچہ اسلام کا مدعی ہو۔ تو کسی مرتد کو والی، سربراہ بنانا، اس کے ہاتھوں میں پڑنا، موالات کرنا، حلیف بنانا کتنا اشد حرام ہوگا۔ (فتاویٰ مصطفویہ)

سوال۲۰۔ جب متحدہ جمہوری محاذ ۱۹۷۰ء میں شمولیت اختیار کی گئی تھی تو دارالافتاء بریلی شریف سے مفتیان کرام بمعہ مفتی اعظم ہند کے دستخط کے ایک فتویٰ جاری کیا اور یہاں اخبارات (جنگ، امروز وغیرہ) میں چھپا، شہزادۂ اعلیٰ حضرت کا صاف صاف ارشاد تھا کہ "اس اتحاد میں سنیت کی

تباہی ہے"۔
آپ بار بار بددینوں سے اتحاد کرکے آخر سنیت کی تباہی پر کیوں تلے ہوئے ہیں ؟

سوال۲۱۔ متحدہ علماء محاذ نے جو ختم نبوت کانفرنس ۱۹۹۲ء میں منعقد کی اس میں علماء اہلسنت نے خطاب کیا۔ کیا آپ کی مسلک سے محبت و حمیت نے یہ برداشت کرلیا کہ دیوبندی و نجدی آپ کی موجودگی میں علماء اہلسنت کہلائے جارہے ہیں ؟

سوال۲۲۔ جمعیت علماء پاکستان نے جب متحدہ جمہوری محاذ 1971 سے علیحدگی اختیار کی تھی تو تمام اخبارات میں آپ نے بیان دیا تھا کہ "آئندہ کبھی سیاسی اتحاد میں نہیں جائیں گے۔ مسلمان ایک سوراخ سے دوبارہ نہیں ڈسا جاتا"
لیکن قومی اتحاد ۱۹۷۷ء میں پھر ایک بار اپنے آپ کو ڈسوایا اور اتحاد سے علیحدہ ہوکر پھر وہی بیان اخبارات میں دہرایا۔
اب دشمنان مصطفٰی وہابیہ نجدیہ وغیرھا کو اپنے دفتر میں بلا کر اتحاد تشکیل دے کر تیسری مرتبہ کیوں ڈسوایا جارہا ہے ؟۔

سوال۲۳۔ آپ کے بعض حامی یہ کہتے ہیں کہ آل انڈیا سنی کانفرنس نے مسلم لیگ اور محمد علی جناح کی حمایت کی تھی۔ گویا کہ یہ انکے اتحاد کی دلیل ہے جبکہ ہماری حیثیت محرکین بناد پاکستان ہے۔ نیز علماء اہلسنت کے یہ متفقہ تاریخی الفاظ موجود ہیں کہ "اگر مسلم لیگ اور جناح مطالبہ

پاکستان سے دستبردار بھی ہوجائیں تو بھی ہم قیام پاکستان کی تحریک جاری رکھیں گے اور مطالبہ پاکستان سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ (آل انڈیا سنی کانفرنس)
اس خطاب کی موجودگی میں آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ آل انڈیا سنی کانفرنس نے لیگ سے اتحاد کیا تھا۔

سوال۲۴۔ آپ اپنے اتحاد کے لئے آل انڈیا سنی کانفرنس کا حوالہ دیتے ہیں۔ کیا آل انڈیا سنی کانفرنس نے کسی ایسے مشترکہ اسٹیج اور مشترکہ جلسوں سے خطاب کیا ؟۔ کیا ان علماء اہلسنت کے ساتھ مولوی فضل الرحمن، مفتی محمود جیسے منکرین ضروریات دین و مرتکبین توہین رسالت متحد ہوئے تھے؟

سوال۲۵۔ ندائے اہلسنت کے ایڈیٹر مولانا ہاشمی اکثر اخبار میں سرخی دیتے ہیں کہ یہ اتحاد پہلی مرتبہ نہیں ہوا ہے پہلے بھی کئی مرتبہ ہوا ہے۔ ان کی اپنے پیر و مرشد محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد صاحب علیہ الرحمۃ کے اس قول کے متعلق کیا رائے ہے۔
"جو مولوی دیوبندی کے متعلق گونگے ہیں اور اسٹیج پر ان کے ساتھ بولتے اور کھاتے پیتے ہیں، ہمارے نزدیک ایسے مولوی بڑے بے حیا اور بڑے بے غیرت ہیں"۔

سوال۲۶۔ ۱۹۵۳ء میں ختم نبوت کے لئے ہونے والے اتحاد کے متعلق جنوری اور فروری ۱۹۵۳ء کے رسائل رضوان میں مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ

ابوالبرکات کے شدید ردعمل اور ۲۱ دسمبر ۱۹۵۱ کے ہفت روزہ جمعیت لاہور کی اشاعت میں حضرت علامہ ابوالحسنات کے اس اتحاد و مجلس عمل سے اظہار بیزاری اور لاتعلقی کے بعد آخر اس ناری اور نورانی اتحاد کے جواز کے لئے حضرت علامہ ابوالحسنات کے کردار کو کیوں اچھالا جارہا ہے۔

سوال۲۶ (الف) شریعت اسلامی میں شخصی کردار کو دلیل نہیں بنایا جاسکتا مگر اپنے لولے لنگڑے اتحاد کے جواز کے لئے آپ غزالئ دوراں علامہ کاظمی صاحب کے کئے گئے اتحاد کو دلیل بناتے ہیں جبکہ کاظمی شاہ صاحب نے مولوی شفیع دیوبندی (جو مفتی اعظم کہلاتا تھا) سے یہ تحریر لی تھی کہ ہم اپنی کتابوں سے تمام کفریہ عبارتیں حذف کریں گے۔کیا آپ نے بھی فضل الرحمن سے کوئی تحریر لینے کی کوشش کی ہے۔

سوال۲۷۔ کیا آپ کی معلومات کے مطابق تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے لئے علامہ ابوالحسنات کے پیش کئے جانے والے ۲۲ نکات کسی تنظیم یا اتحاد یا مشترکہ پلیٹ فارم کا نام تھے۔

سوال۲۸۔ آپ کے ساتھی یہ کہتے پھررہے ہیں کہ سرحد میں اس سے پہلے سنیت کا کام نہیں ہورہا تھا اب اس اتحاد کی وجہ سے ہمارے کام کرنے کی راہیں ہموار ہوجائیں گی۔ آپ کے لئے خیر وہ راہیں ہموار ہوں یا نہ ہوں۔ کیا اس کے مقابل آپ نے سنیوں کے علاقوں میں دیوبندیوں خصوصاً تبلیغی جماعت کے لئے کام کرنے کی راہیں ہموار نہیں کردیں اور

اس اتحاد کے اثرات نے آج افریقہ و ہالینڈ وغیرہ میں سنیت اور رضویت کو جو نقصان پہنچ رہا ہے اس کے متعلق آپ کی دور اندیشی کیا کہتی ہے ؟

سوال۲۹۔ آپ کے گمان میں آپ کا سیاسی اتحاد پاکستان کے بچانے کے لئے ہے لیکن آپ کے سیاسی حلیف فضل الرحمن کے ابّا کا اسمبلی ریکارڈ پر بیان ہے "الحمد للہ ہم پاکستان بنانے کے گناہ میں شریک نہیں"۔
کیا آپ نے اس دشمن اسلام اور دشمن پاکستان کے بیٹے کو اپنے محاذ کا جنرل سیکریٹری بنانے سے پہلے اس کے ابا کے نظریات سے توبہ کروائی ہے۔

سوال۳۰۔ دیوبندی مفتی نعیم کا اخباری بیان ہے کہ
"آزادی کے سب سے بڑے علمبردار علماء دیوبند تھے اور نانوتوی، گنگوہی، تھانوی وغیرہم انگریزوں کے سخت دشمن تھے"۔
اس بیان کی آپ کن الفاظ میں تائید فرمائیں گے ؟

سوال۳۱۔ آپ اپنے اتحاد کے جواز میں علماء اہلسنت کو لپیٹنے کے لئے تحریک پاکستان کا حوالہ دیتے ہیں کیا معاذ اللہ آپ کے خیالات میں پاکستان دیوبندیوں اور مرتدین نے بنایا ہے ؟۔

سوال۳۲۔ مسلم لیگ جو سنیوں کی جماعت ہے۔کیا آپ کسی م لیگی لیڈر کو گستاخ رسول ثابت کرسکتے ہیں جبکہ سنا ہے کہ مبلغ اسلام مولانا عبد

العلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ نے محمد علی جناح کو توبہ کرائی تھی اور سنی بنایا تھا اور آج بھی مولانا عبدالسبحان (دارالعلوم قادریہ سبحانیہ) کے پاس جناح کا توبہ نامہ موجود ہے اور آپ خود بھی انہیں قائد اعظم کہتے ہیں۔
اگر مسلم لیگ نے پاکستان کی تحریک کے لئے محمد علی جناح کو وکیل بنایا تو کیا یہ سنی دیوبندی اتحاد کے لئے جواز کی دلیل ہے ؟

سوال۳۳۔ آپ کے خیال میں مسلم لیگی نیوٹرل لیڈر زیادہ برا ہے یا دیوبندی گستاخ رسول ؟ دل پر ہاتھ رکھ کر جواب دیں۔

سوال۳۴۔ "صہیونی طاقتوں سے نجات کے لئے فرقہ واریت کے خول سے نکلنا ہوگا" (آپ کا بیان) یہاں فرقہ واریت سے آپ کی کیا مراد ہے ؟ نیز یہ بیان دے کر آپ نے اپنے مسلک اور معتقدات کی "فرقے" کہہ کر نفی نہیں کی؟

سوال۳۵۔ آپ کے خیال میں جمعیت علماء اسلام (J U I) مسلمانوں کی جماعت ہے یا گمراہوں کی ؟ (واضح رہے کہ اس جماعت نے ۱۹۷۱ء میں قاسم نانوتوی (گستاخ رسول) کی حمایت کی تھی۔

سوال۳۶۔ کیا ہمیں آپ یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ ان گمراہ فرقوں سے تعلقات اور میل جول کے متعلق قرآن و حدیث و ائمہ کرام و اولیاء عظام و علماء حق کیا فرماتے ہیں ؟ اور آپ اپنے فتوے سے کس طرح ان کا رد فرماتے ہیں ؟

سوال۳۷۔ محکم اور منسوخ احادیث کا فرق بیان کیجئے۔

سوال۳۸۔ جو احادیث آپ کی جانب سے اتحاد کے متعلق بیان کی جاتی ہیں وہ اسلام کے ابتدائی دور کی ہیں (جبکہ مسلمان اقلیت میں تھے) یا بعد کے دور کی۔

سوال۳۹۔ آپ کے ساتھی اپنے اتحاد کے لئے میثاق مدینہ (جو یہودیوں سے ہوا تھا) کی مثال دیتے ہیں۔ حالانکہ میثاق مدینہ اس وقت ہوا تھا جب مسلمان اقلیت میں اور کافر اکثریت میں تھے تو کیا آپ اپنے آپ کو اقلیت تصور کرتے ہیں ؟ حالانکہ حدیث میں ہے کہ جنتی گروہ سواد اعظم ہمیشہ اکثریت میں رہے گا تو کیا آپ اپنے آپ کو حق پر تصور نہیں کرتے ؟

سوال۴۰۔ جس طرح میثاق مدینہ میں یہودیوں سے اتحاد ہوا تھا تو کیا آپ بابری مسجد کے مؤقف پر بھی ہندوؤں سے اس طرح اتحاد کرلیں گے۔

ال۴۱۔ کیا آپ کی معلومات کے مطابق میثاق مدینہ جہاد فرض ہونے کے بعد ہوا تھا ؟ ہم نے پڑھا ہے کہ یہ میثاق یکم ہجری میں ہوا تھا اور جہاد ۲ ہجری میں فرض ہوا۔ اگر یہ میثاق ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حق و باطل کے اتحاد کی دلیل ہے تو پھر غزوۂ خیبر کیوں واقع ہوا تھا ؟ یہودیوں کو جلا وطن کیوں کیا گیا ؟ نیز یہودیوں کے قتل عام کا حکم کیوں صادر کیا

سوال۴۲۔ آپ جب مذہبی جماعتوں کے اتحاد داعی ہیں تو ۱۹۷۷ء میں آپ نے مذہبی اتحاد قائم کر کے حکومت کیوں قائم نہ کرلی۔

سوال۴۳۔ آپ مذہبی اتحاد کے داعی ہیں پھر آپ اپنے ہم مسلک، ہم عقیدہ لوگوں اور تنظیموں سے اتحاد کیوں نہیں کرسکتے، طلباء تنظیم آپ نے الگ بنائی، مذہبی تنظیم آپ نے الگ بنائی، سیاسی تنظیم آپ کی الگ بنی، ایسی قیادت کا ہمیں کیا فائدہ جو کسی مقام پر ہمیں یکجا نہ رکھ سکی ؟

سوال۴۴۔ آپ سے جو بھی الگ ہوا بقول آپ کے حکومت اور سیٹ کی لالچ میں الگ ہوا کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ سے الگ ہونے والے تمام قائدین وغیرہ اپنے ذاتی مفاد ہی کے لئے حکومت میں شامل ہوئے ؟

سوال۴۵۔ آپ کے خیال میں آپ سے کٹنے والے قائدین اگر حکومتی پارٹی میں شامل نہ ہوتے تو کیا جمعیت ہر معاملے کو (مثلاً نوکریاں، جائز پلاٹ وغیرہ) حکومت سے حل کرواسکتی تھی ؟

سوال۴۶۔ جس طرح آپ نے دیوبندیوں سے صرف امید کی بناء پر اتحاد قائم کرلیا ہے یہ بھی تو ممکن تھا اس طرح اپنے ہم عقیدہ سنی قائدین سے بھی صرف آس اور امید کی بنیاد پر اتحاد قائم کرلیا ہوتا۔ جس طرح

دیوبندیوں کے ساتھ کھاتے پیتے، اٹھتے بیٹھتے ہیں ان کے ساتھ بھی اس طرح کا برتاؤ کرلیتے ؟

سوال۴۷۔ آپ کے خیال میں مذہبی تنظیموں کو یکجا ہوجانا چاہیئے۔ کیا احمدی، پرویزی، لاہوری، قادیانی، رافضی، خارجی، جماعت اسلامی، غیر مقلدین وغیرہم کے لئے بھی آپ کے دروازے کھلے ہوئے ہیں ؟

سوال۴۸۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے اتحاد کی وجہ سے جب دیوبندی کینڈیڈیٹ کھڑا ہو تو سنی حضرات اس "دیوبندی" کو ووٹ دے کر کامیاب بنائیں۔ روز محشر کی تپتی دھوپ کو پیش نظر رکھ کر جواب دیجئے ؟

سوال۴۹۔ ہماری مذہبی تنظیمیں پہلے ہی اس پالیسی پر گامزن ہیں کہ کسی کے مسلک پر تنقید نہیں کرتیں۔ اب علماء نے بھی اتحاد کرکے زبانیں بند کرلی ہیں۔ جو حکومت میں داخل ہیں انہیں پہلے ہی مصلحت اور صلح کلیت کا بخار ہے۔ بتایئے اب عوام کو منافقت سے کون دور رکھے گا ؟

سوال۵۰۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۹۲ء کو بروز ہفتہ شاہ فرید الحق کا بیان کہ
"اسلام کی نمائندگی کے حوالے سے ملک میں دو جماعتیں ہیں"
اگر جمعیت علماء اسلام، اسلام کی نمائندہ جماعت ہے تو کیا آپ یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ آپ کون سے اسلام کی نمائندہ جماعت ہیں۔ فضل الرحمان والے اسلام کی یا اہلسنت و جماعت والے۔

سوال۵۱۔ جناح ہال لاہور میں جو جہاد کشمیر کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس میں جمعیت علماء اہلحدیث جیسی وہابی اقلیت کا تعاون حاصل کرنے اور انہیں معزز مہمان بنانے کی کیا ضرورت پیش آگئی تھی۔

سوال۵۲۔ تحریک ختم نبوت کے موقع پر جب آپ نے نانوتوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دروازہ کھولنے والا کہا تھا تو ہم آپ پر فخر کرتے تھے۔ اب آپ خود اس دروازہ کھولنے والے کی معنوی اولاد کے ساتھ ملکر ختم نبوت کانفرنس کرتے ہوئے ان کے باطل عقائد سے کیوں آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں ؟

سوال۵۳۔ وہ کون سے زریں مقاصد ہیں جو فضل الرحمان کے ابا مفتی محمود کے ساتھ اتحاد کرکے قومی اتحاد میں رہتے ہوئے آپ حاصل نہ کرسکے اور اس خبیث زادے کے ساتھ مل کر حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں ؟

سوال۵۴۔ ۲۴ اگست کی اشاعت میں مفتی محمود نے نورانی میاں کو چیلنج جواب دیتے ہوئے ایک سوال قائم کیا تھا کہ
"اگر نورانی میاں مجھے گستاخ رسول اور ملک دشمن سمجھتے تھے تو میرے سیکریٹری کی حیثیت سے کام کیوں کیا تھا ؟
اس سوال کا جواب آج تک کسی اخبار سے کیوں شائع نہیں ہوا ؟

سوال۵۵۔ ایک مرتبہ اخبار میں شائع ہوا تھا کہ ایک ہی ہوائی جہاز میں نورانی

میاں، بھوپالی مرحوم اور احسان الٰہی ظہیر سفر کررہے تھے۔ جب بھوپالی صاحب نورانی میاں سے ہاتھ ملانے کی کوشش کررہے تھے تو انہوں نے ہاتھ نہ ملایا اور اس سفر میں حضرت نورانی میاں نے احسان الٰہی ظہیر جیسے خبیث النفس (کہ جس نے سعودی عرب میں کنز الایمان شریف پر پابندی لگوانے میں سب سے اہم کردار ادا کیا) سے معانقہ کیا۔
زاویۂ نگاہ کے اس فرق کو ہم کیا تصور کریں ؟

سوال۵۶۔ احسان الٰہی ظہیر جیسا گستاخ رسول جب ذلت کی موت مارا گیا تو نورانی میاں کی طرف سے منسوب ایک تعزیتی بیان نمایاں سرخیوں کے ساتھ اخبار میں شائع ہوا۔
"کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے"
مرتدین اور گستاخان رسول کے لئے دعا مغفرت کرنا کھلا کفر ہے پھر آج تک اس بیان کی تردید کیوں شائع نہیں ہوئی ؟ صرف زبانی کلام سے نہیں بلکہ کسی واضح شائع شدہ بیان کا حوالہ دے کر جواب دیجئے۔

سوال۵۷۔ جمعیت علماء پاکستان ملک میں جمہوریت کی علمبردار ہے جبکہ جمعیت علماء اسلام، جمہوریت کو اسلام کے منافی قرار دیتی ہے (بحوالہ مکالمہ)۔
بتایئے دونوں کا اتحاد کیوں کر ممکن ہے ؟

سوال۵۸۔ آپ اپنے اتحاد کے لئے صلح حدیبیہ کا حوالہ پیش کرتے ہیں اگر بالفرض آپ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے دور میں ہوتے تو انہیں یزید سے مصالحت کے لئے اس کے علاوہ اور کون کون سے

حوالے پیش کرتے ؟

سوال۵۹۔ صلح اور اتحاد (حلیف ہونے) مین آپکے نزدیک کوئی فرق ہے یا نہیں؟

سوال۶۰۔ مسلمانوں کے نزدیک سب سے قبیح جرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی ہے۔ اور آپ جن سے سیاسی گٹھ جوڑ کئے ہوئے ہیں وہ یا انکی ذریت گستاخیٔ رسول کے مرتکب ہیں اور آپ جن سے سیاسی جنگ لڑرہے ہیں کیا وہ گستاخان رسول سے بڑے مجرم ہیں۔

سوال۶۱۔ کیا شریعت چھوٹے مجرموں سے نجات کے لئے بڑے مجرموں کی مدد کی اجازت دیتی ہے ؟

سوال۶۲۔ کل تک آپ علماء کرام نے ہمیں یہ درس دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والے کا قتل بھی جائز ہے۔ آج آپ اسلامی جمہوری محاذ بنا کر اپنے سابقہ درس کے ساتھ مذاق نہیں کررہے ؟

سوال۶۳۔ اسلامی جمہوری محاذ کی نام نہاد دوسری جماعت کو جب آپ نے خادمان اسلام ہی تصور کرلیا ہے تو اس کے اسلام اور ایمان کا فتوٰی بھی جاری کیوں نہیں کردیتے تاکہ آپ کا ایمان و اسلام کھل کر سامنے آجائے۔

سوال۶۴۔ جب ان کی "اتنی خدمات" ہیں تو اس جماعت کے چند سرکردہ لوگوں کے کفریہ کلمات سے کیا فرق پڑجاتا ہے --- کیا خیال ہے آپکا ؟

سوال۶۵۔ کیا آپ اس پانی کے پینے کو جائز کہیں گے جو صاف ستھرا تو ہو لیکن آپ ہی کے سامنے پیشاب کا ایک قطرہ اس میں شامل ہوجائے ؟

سوال۶۶۔ آخر اسلامی جمہوری محاذ میں لیبیا کے صدر معمر قذافی کا کیا عمل دخل ہے ؟ ان کا نام بڑا سننے میں آتا ہے۔

سوال۶۷۔ جے۔یو۔پی طاہر القادری کی مخالفت کس بنیاد پر کرتی ہے ؟۔ آپ بد دینوں سے اسلامی محاذ قائم کرنے کے بعد کس طرح اپنے آپ کو طاہر القادری سے ممتاز ثابت کرسکتے ہیں۔

سوال۶۸۔ آپ کا یہ اتحاد ہر چھوٹی بڑی سطح پر ہے یا صرف اونچے لیول پر ؟

سوال۶۹۔ اگر اتحاد نچلی سطح پر بھی ہے تو کیا ہم اپنے کارکنوں کو دیوبندیوں کے پروگرام میں لے جائیں ؟ -- آپ سے مشورہ مطلوب ہے۔

سوال۷۰۔ اگر صرف ان پروگراموں میں جانے کا مشورہ ہے جس میں دونوں تنظیموں کے قائدین ہوں تو ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب ہمارا ایک عام کارکن کسی دیوبندی مقرر سے متاثر ہوکر اسے سننے کی خاطر ان کے کسی پرائیویٹ پروگرام میں چلاگیا اور ان کے مسلک سے متاثر ہوگیا تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا ؟

سوال۷۱۔ آپ اونچی سطح پر اتحاد کرلینے کی وجہ سے ان منافقوں سے ہاتھ ملاتے ہیں۔ ایک عالم دین ہونے کی حیثیت سے آپ سے یہ فتویٰ طلب کیا جارہا ہے کہ کیا ہم بھی ان گستاخان رسول سے معانقہ اور مصافحہ کے رواج کو عام کریں ؟ جواب کے منتظر ہیں۔

سوال۷۲۔ کیا آپ کا یہ اتحاد مذہبی ہے یا سیاسی ؟

سوال۷۳۔ اگر یہ اتحاد مذہبی ہے تو کون سا مذہبی۔ اسلامی مذہبی یا پھر۔۔۔

سوال۷۴۔ ہماری سیاست مذہب سے جدا ہے یا مذہب سے مربوط ؟

سوال۷۵۔ اگر آپ کا اتحاد فقہ حنفی پر ہے تو آپ کے فقہ کی ابتداء کہاں سے ہوتی ہے؟ وضاحت فرمایئے۔ یاد رہے کہ آپ کے اتحاد میں شامل ایک گروہ کا نظریہ یہ ہے کہ حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی، بریلوی، دیوبندی وغیرہ جہالت کی پیداوار ہیں (خطبات مودودی)

سوال۷۶۔ جن کو آپ حنفی سمجھتے ہیں ان کو مسلمان بھی سمجھتے ہیں ؟ کیا ایسا شخص جو مسلمان نہ ہو حنفی ہوسکتا ہے ؟

سوال۷۷۔ کیا توحید و رسالت، صحابیت و ولایت کے بارے میں عقائد و مسلک، فقہ حنفی سے جدا ہیں۔

سوال۷۸۔ اگر اتحاد بقول آپ کے فقہ حنفی کی بنیاد پر ہے تو کچھ زحمت

فرمایئے اور بتایئے کہ دیوبندیوں اور سنیوں کا مابین جو حلال و حرام کے جھگڑے ہیں، جو بریلوی دیوبندی اختلافات ہم سنتے چلے آرہے ہیں کیا وہ فقہی اختلاف نہیں ؟

سوال۷۹۔ آپ کا اتحاد "مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ" کی بنیاد پر ہوا ہے۔ سنیوں کے نزدیک تو مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہے کہ "بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر" جبکہ دیوبندیوں کے ہاں (معاذ اللہ) مقام مصطفیٰ گاؤں کے چوہدری کی حد پر آکر رک جاتا ہے۔ آپ آخر کس مقام مصطفیٰ کا تحفظ کریں گے۔ سنیوں والے یا دیوبندی والے ؟

سوال۸۰۔ اب چونکہ اتحاد کے بعد ایک دوسرے کے پروگراموں میں شرکت ہوتی ہے تو کیا اب ایک دوسرے بلکہ تمام نام نہاد مسلمانوں کے لئے آپ سلامتی، رحمت اور مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

سوال۸۱۔ کیا آپ (نورانی میاں) یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ اس اتحاد کے بعد آپ کی خلافت اور پیری مریدی کی کیا شرعی حیثیت رہ جاتی ہے ؟

سوال۸۲۔ جب آپ نے جمعیت علماء اسلام جیسی وہابی تنظیم سے اتحاد کرلیا ہے تو ایک قدم آگے بڑھ کر آپ خبیث سعودیوں اور نجدیوں سے بھی اتحاد کرلیں تو کیا کچھ مضائقہ ہے (اس طرح آپ کو وہاں جانے کی اجازت مل جائے گی) اگر نہیں تو آپ یہ بتائیں کہ آپ ان نجدیوں اور ان دیوبندیوں کے عقائد کو کیا علیحدہ علیحدہ تصور کرتے ہیں ؟

سوال۸۳۔ اگر آپ کا یہ کہنا ہے کہ سعودی عرب جانے کی پابندی وہاں کی حکومت کی طرف سے ہے تو پھر یہ بتایئے کہ آپ پر کیا یہ پابندی ان کی مخالفت (عقیدے اور مذہب) کی وجہ سے نہیں ہے ؟ جب ان نجدیوں سے نفرت و مخالفت ہوسکتی ہے تو ان پاکستانی دیوبندی حضرات سے اتحاد کیسے ہوسکتا ہے ؟ جبکہ دونوں ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔

سوال۸۴۔ آپ لوگ زکوٰۃ کمیٹی، صلوٰۃ کمیٹی، متحدہ علماء کونسل، رویت ہلال کمیٹی کو بھی اتحاد کی دلیل بناتے ہیں۔ کیا سرکاری میٹنگوں، اسمبلیوں اور عدالت میں جاکر اپنے مسلک اور موقف کی وضاحت اور حقوق کی نگہداشت کرنا اور ایک ہی پلیٹ فارم پر ایک ہی نام کی جمعیت پر اکھٹا ہونا، دونوں ایک ہی کھاتے میں آئیں گے۔ کیا بد دینوں، مرتدوں، کافروں کے ساتھ ریل گاڑی میں، ہوائی جہاز وغیرہ میں مشترکہ سفر کرنا بھی کیا اتحاد کی دلیل بتائیں گے۔

سوال۸۵ (ا)۔ نظام مصطفٰی کے کیا معنی ہیں۔ دیوبندیوں سے اتحاد کی روشنی میں وضاحت کیجئے ؟

سوال)۸۵ب)۔ جب آپ کے اور دیوبندیوں کے متحدہ جلسے میں نعرۂ یارسول سنیوں کی طرف سے گونجا تھا تو آپ نے اپنے لنگڑے لولے اتحاد کو جائز قرار دینے کے لئے اس بات کو کتنا عام کیا کہ دیکھئے دیوبندیوں کی موجودگی میں ہم نے نعرۂ رسالت لگالیا۔ ایک عالم دین ہونے کے ناطے

آپ ہمیں خود بتائیں کہ کیا فرقہ دیوبندیہ کے مولوی ندائے یارسول اللہ کا مطلق انکار کرتے ہیں۔ نہیں بلکہ وہ تو حاضر و ناظر کی قید کے ساتھ ندائے یارسول اللہ کا انکار کرتے ہیں۔ (یقیناًآس موضوع پر سرفراز گکھڑوی دیوبندی وغیرہ کی کتب کا مطالعہ تو آپ نے کیا ہی ہوگا) اب جب انہوں نے آپ کو دھوکہ دینے ھکے لئے نعرہ رسالت لگانے کی اجازت دے کر اپنا الّو سیدھا کرلیا مگر کیا آپ نے انہیں سنی مسلمان تسلیم کرلیا ؟

وال۸۶۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جمعیت علماء پاکستان کو صرف سیاسی معاملات تک ہی محدود نہیں ہونا چاہیئے بلکہ ہر معاملے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے۔ چاہے سیاسی ہو یا مذہبی۔ آپ کی اس کے متعلق کیا رائے ہے ؟
اب ہم آپ سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ اس وقت مسلک اہلسنت کو جو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی جماعت سپاہ صحابہ ہے جس کے سرکردہ حق نواز جھنگوی نے سب سے پہلے بریلوی کافر کا نعرہ لگایا تھا۔ جمعیت علماء پاکستان اس کے خلاف اپنا کیا کردار ادا کررہی ہے ؟

جب آپ کے اور وہابیوں کے متحدہ جلسے میں سپاہ صحابہ کے اعظم طارق نے یہ کہاکہ
"آج حق نواز جھنگوی کی روح خوش ہوگئی ہے کہ نورانی میاں اسٹیج پر موجود ہیں اور حق نواز جھنگوی کا مشن پورا ہوگیا"۔
کیا آپ یہ بتانا پسند فرمائیں گے اس وقت مبلغ اسلام پیشوائے سنیت خلیفۂ اعلٰی حضرت (نورانی میاں کے والد صاحب) حضرت شاہ عبد العلیم

صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کی روح پر کیا گزری ہوگی ؟
نیز کیا اس وقت اس کی (یعنی اعظم طارق کی) اس خبیث بات کا کوئی جواب دیا گیا یا نہیں اور اگر دیا گیا تو اخبارات اس کے اظہار پر کیوں خاموش ہیں اور جواب نہیں دیا گیا تو بتایئے کہ اتنے لوگوں نے یعنی سنیوں نے یہ جملے سنے اور پڑھے اور آپ کی خاموشی کی وجہ سے ان میں کسی نے ان وہابیوں کو خصوصاً حق نواز جھنگوی کو اہلسنت مان لیا اور خدا نخواستہ اس کا ایمان برباد ہوگیا تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا ؟

سوال۸۷۔ مولوی فضل الرحمان کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے۔ وہ سنی ہے یا دیوبندی اگر وہ دیوبندی ہے تو بتایئے کہ کس درجے کا، عام دیوبندی یا عبارات کفریہ کا قائل دیوبندی ؟

سوال۸۸۔ اگر وہ عبارات کفریہ کا قائل دیوبندی ہے تو بتایئے کہ آپ نے اسے اسلام کی دعوت دی، اسے گستاخیوں سے توبہ کرانے کا اپنا فریضہ ادا کیا۔ ایک عالم دین اور سنیوں کے نمائندے ہونے کی حیثیت سے کیا آپ کی یہ ذمہ داری نہیں۔ یوں تو آپ نے(نورانی میاں نے)اپنے آپ کو بڑا صاف گو اور بے باک مشہور کر رکھا ہے۔ کیا آپ کی یہ بے باکی صرف سنیوں کے لئے ہی ہے یا پھر ان گستاخان رسول اور بد عقیدہ وہابیوں کے لئے بھی ؟

سوال۸۹۔ دیو بندی وہابیوں سے آپکا یہ اتحاد حقیقی اور دلی ہے یا وقتی اور عارضی؟ اگر یہ اتحاد دلی اور حقیقی ہے تو آپ اپنے بزرگوں کے اقوال اور قرآن

و سنت سے ثابت کریں اور اگر غیر حقیقی بے دلی وقتی اور عارضی اتحاد ہے تو گویا خود غرضی و مطلب پرستی پر مبنی ہے۔ تو پھر کیا یہ ایک مومن کے شایان شان ہے کہ دل میں بغض و حسد ہو اور ظاہر میں اتحاد اور موافقت ہو۔ یہ سراسر منافقت نہیں؟

سوال۹۰۔ آپ مخالفین اہلسنت کی دعوت پر جب مشترکہ جلسوں میں جاتے ہیں جیسے پشاور، منصورہ، ڈیرہ اسماعیل خان وغیرہ میں تو انکے ہاتھ کا ذبیحہ کھاتے ہیں یا انکار کرکے دال سبزی پر گزارا کرتے ہیں۔ آپ کے نزدیک انکا ذبیحہ حلال ہے یا حرام ؟

سوال۹۱۔ آپ نے فرمایا تھا کہ موجودہ حکومت کے خاتمے کے لئے ہمارا دیوبندیوں سے اتحاد ہوا ہے۔ جب نواز شریف حکومت ختم ہوگئی پھر آپکا اتحاد کیوں برقرار ہے۔

سوال۹۲۔ جب آپ کا جمعیت علمائے اسلام سے اتحاد ہے تو پھر آپکے اتحادیوں نے سندھ کے ضمنی انتخابات میں آپ کو ووٹ کیوں نہ دیا اور الیکشن کا بائیکاٹ کیوں کیا۔

سوال۹۳۔ آپ نے ٹی وی کے پروگرام کٹہرے میں جمعیت علمائے اسلام سے اتحاد کرنے کو فرقہ پرستی کے خاتمے کا پہلا جز فرمایا اور اس کی داد طلب کی۔ کیا آج تک دیو بندیوں سے دور رہ کر آپ کے خیال میں ہم سنیوں نے

کی نافرمانی کی ہے ؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ یہ دیوبندی آپ کے کون سے
بھائی ہیں۔ دینی بھائی - مذہبی بھائی یا حقیقی بھائی یا ------ ؟

سوال۹۴۔ فتاویٰ رضویہ جلد چہارم صفحہ (۸) میں اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ
مزار کو بوسہ نہ دینا چاہیئے کہ علماء اس میں مختلف ہیں اور بہتر بچنا ہے
اور اس میں ادب زیادہ ہے۔

(۱) آپ (نورانی میاں) نے حرام کس کا قول نقل فرمایا۔ جب کہ حضرت بلال
و حضرت خاتون جنت کا مزار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دینا بلکہ لپٹ
جانا اور گریہ و زاری کرنا ثابت ہے۔

(۲) جھکنا بھی حرام فرمایا یہ کون سی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

(۳) کیا آپ مزارات پر صرف فاتحہ پڑھنے جاتے ہیں اکتساب فیض کے لئے
نہیں ؟

(۴) کیا مبلغ اسلام حضرت علامہ عبد العلیم صدیقی علیہ الرحمۃ کا یہ قول کہ میں
خواجہ صاحب کے مزار پر ہر سال بیٹری چارج کروانے جاتا ہوں، آپ کو
یاد نہ تھا اگر آپ انٹرویو میں بیان کردیتے تو کیا بہتر نہ ہوتا مگر ہاں
آپ نے جو موحدین، ملحدین سے اتحاد کیا ہے وہ ضرور ناراض ہوجاتے۔

(۵) کیا خواجہ صاحب ۴۰ دن تک داتا صاحب کے مزار پر صرف فاتحہ ہی پڑھتے
رہے یا اکتساب فیض کررہے تھے۔

سوال۹۵۔ ربیع الاول ۱۹۹۳ء میں دیوبندی نے سبیل والی مسجد کراچی کے باہر

جلسہ عام میں کہا کہ ہم بدعتیوں (یہاں انکی مراد بریلویوں سے ہے) کے
خلاف اتحاد کے رد میں ۷۰ احادیث پیش کرسکتے ہیں۔ اس جلسے میں
آپ (نورانی میاں) کی اسلامی جمہوری محاذ بھی شامل تھی۔ بتایئے آپ
نے وہاں کیوں یہ ثابت نہیں کیا کہ ہم بدعتی نہیں ہیں ؟

سوال۹۶۔ نیو ٹاؤن (جس کا موجودہ نام بنوری ٹاؤن رکھ دیا گیا ہے) کی مسجد جس
کے بانی مولانا ظہور الحسن درس صاحب ہیں اس مسجد کی بازیابی کے لئے
آپ نے کیا کوشش کی ؟

سوال۹۷۔ ۱۹۸۹ء میں بمبئی بازار میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
جلوس پر حملہ ہوا تھا۔ اس وقت آپ (نورانی میاں) نے سنیوں کی
حمایت یا رافضیوں کے رد میں کوئی بیان کیوں نہیں دیا ؟

سوال۹۸۔ کچھ سال قبل نیو ٹاؤن مسجد ہی کے پاس محرم الحرام میں شیعوں کے
جلوس کے وقت ہنگامہ ہوا اور بھاری نقصان ہوا۔ اس موقع پر جب
نورانی میاں سے شیعوں کے رد کے بارے میں کہا گیا تو بقول زید انہوں
نے یہ کہہ کر کوئی بیان دینے سے انکار کردیا کہ یہ دونوں بد مذہبوں یعنی
شیعوں اور وہابیوں کا جھگڑا تھا۔ اس کا سنیوں سے کوئی تعلق نہیں حالانکہ
اس ہنگامے میں سنیوں کو بھی نقصان پہنچا تھا) تو پھر احتجاجی بیان کس
چیز کا۔ اب انہی بد مذہبوں (دیوبندیوں) کے اسی علاقے میں انہیں کی
حمایت میں بیان جاری کئے جارہے ہیں۔ اور مظلوم سنی جو عید میلاد النبی
کے جلوس میں شریک تھے جن پر پتھراؤ کیا گیا، درود شریف کے بینرز

پھاڑے گئے، نقش نعل شریف کے جھنڈوں پر تھوکا گیا اور پیروں تلے
روندا گیا اور الٹا سنیوں ہی کو قصوروار ٹھہرایا گیا۔ آپ بھی سنیوں کے
خلاف بیان دیکر کس کی نمائندگی ثابت کرنا چاہتے ہیں۔

سوال۹۹۔ اسلامی جمہوری محاذ کے نام پر جو تنظیم قائم ہے اس کی جانب سے
ایک مذہبی معاملے (مسجد پر نام نہاد حملے کے نام سے) پر بیان جاری
ہوئے اور جلسے اور جلوس اور احتجاج ہوئے۔ آپ یہ بتائیے کہ آپ نے
اس تنظیم کے نام کو استعمال کرتے ہوئے اپنے عقیدے کی تشہیر میں
عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر کوئی پوسٹر کیوں شائع
نہیں کیا اور نہ ہی مبارکباد کا کوئی اخباری پیغام تک دیا۔ آخر اس سے
کیا ثابت ہوتا ہے۔

سوال۱۰۰۔ آخر میں ایک ذاتی سوال کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اور رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر تعصب اور ناحق پاسداری سے دور ہٹ کر۔ ایمان کے ساتھ
دل پر ہاتھ رکھ کر جواب دیں کہ اگر کچھ لوگ آپکے معظم دینی یا دنیوی مثلاً ماں باپ یا
استاد یا پیر و مرشد کو دن رات فحش مغلظات گالیاں دیں ان کی برائیاں کریں ان پر
تہمتیں تراشیں لعن و طعن کریں اور اسی کو اپنا پیشہ اور دین ٹھہرالیں تو کیا آپ کی
غیرت اور انسانیت یہ گوارا کرے گی کہ انکے ساتھ مل کر اسلامی متحدہ محاذ قائم کرلیا
جائے۔ یہ سنیت سے بغاوت اور مسلک اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت سے نفرت اور
باغیان وگستاخان رسول سے محبت کا اظہار نہیں۔

محشر کی تپتی ہوئی دھوپ میں سرکار کی شفاعت کے امیدوارو

جواب دو!

مفتی اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والتفسیر

بدر الطریقت، رہبر شریعت، ماحیٔ بدعت، شیخ الشیوخ، استاذ العلماء،

حضرت علامہ مولانا وقار الملت و الدین

مفتی محمد وقار الدین قادری رضوی صاحب نور اللہ مرقدہ و رحمۃ اللہ علیہ
کا اپنی حیات کا آخری خطاب جو کہ آپ نے
مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان صاحب بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے عرس
کے موقع پر دنیائے سنیت کے لئے
ایک عظیم پیغام چھوڑا۔

الحمد للہ رب العلمین و الصلوۃ و السلام علی رسولہ الکریم
اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم
انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء

حضرت کا تعرف اپنی زبانی :

میں دو باتیں اپنے متعلق بتادوں ۱۹۳۸ء سے پڑھانا شروع کیا۔ دس سال
بریلی میں تدریس کے فرائض انجام دیئے اور سب سے پہلے بریلی ہی میں
تدریسی کی اس کے علاوہ اور کچھ جگہوں پر بھی تدریس کے فرائض انجام دیئے

سب سے پہلے ہدایہ اور مشکوٰۃ وغیرہ بڑی کتابیں پڑھائیں اور مفتی اعظم ہند نے جو مجھے سند دی اس کے الفاظ یہ ہیں۔ جعلتہ نائباً صدر المسلمین و ھو حقیق لصدارۃ۔ یعنی میں نے انہیں صدر مدرس کا نائب بنایا ہے لیکن یہ حقیقت میں صدر مدرس کے عہدہ کے لائق ہیں اس وقت جو سند تھی میرے پاس موجود ہے۔ ۱۹۱۸ء میں، میں حجۃ الاسلام کا مرید ہوچکا تھا گویا مجھے بہت قریب سے بریلی شریف کو دیکھنے کا موقعہ ملا اور ان حضرات کے قریب رہا اور الحمد للہ میرے شاگرد آج بھی بنگال سے لے کر کشمیر اور سرحد تک پھیلے ہوئے ہیں یہ اللہ کا فضل ہے کہ مجھے دین کی خدمت کی توفیق دی لیکن مجھے جو عرض کرنا ہے وہ یہ ہے کہ اتنے زمانے تک تھے کہ عظمت رسول اور محبت رسول دلوں میں باقی رہے۔

صحابہ اکرام کے نزدیک دشمن نبی واجب القتل تھا

نبی کے دشمن کو صحابہ کیا سمجھتے تھے۔ بدر کا موقعہ ہے صف بندی ہوچکی ہے کہ دو دو نوعمر لڑکے اپنے برابر والے سے پوچھتے ہیں اے چچا! ابو جہل کون ہے ؟ انہوں نے کہا کہ ابوجہل کو کیا کروگے انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے ہر شخص جانتا ہے کہ ابو جہل کیسا کافر و مشرک تھا۔ سینکڑوں بت بنا رکھے تھے۔ بیت اللہ کے اندر بت رکھے تھے اور اس کا سب سے بڑا جرم یہی تھا کہ وہ بت پرستی کرتا تھا۔ غیر اللہ کی پوجا کرتا تھا۔

مگر انہوں نے یہ نہیں کہا کہ وہ مشرک ہے اس لئے اس کو قتل کریں گے بلکہ یہ کہا کہ ہم اسے اس لئے قتل کریں گے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے۔ تو حقیقت یہ ہے کہ جب تک مسلمان کے دل میں عظمت رسول باقی رہے گی تو وہ عظمت رسول پر قربان ہونے کے لئے تیار رہے گا اور کسی کو یہ موقع نہیں دے گا کہ کوئی رسول اللہ کی توہین کرے۔

مسلمانوں کے خلاف انگریزوں کی سازش

انگریزوں نے اس نکتہ کو سمجھ لیا تھا کہ مسلمان اگر جان دیتا ہے تو عظمت رسول پر دیتا ہے۔ جاہل سے جاہل ایک بالکل ان پڑھ مسلمان بھی کسی کو رسول اللہ کی توہین کرتے دیکھتا ہے تو جاکر اسے قتل کردیتا ہے وہ اس کی کوئی پروا نہیں کرتا کہ اس کے بچوں کا کیا بنے گا تو عظمت رسول پر مومن جان دینے کو ہر وقت تیار رہتا ہے۔

انگریزوں نے یہ نکتہ جان لیا تھا لہذا انہوں نے ایک گروہ بنایا کہ تم مسلمانوں کے دلوں سے عظمت رسول کو کم کرو۔ انہوں نے عظمت رسول کو گھٹایا تو یہاں تک کہہ دیا کہ رسول اللہ کا مرتبہ ایسا ہی ہوتا ہے کہ جیسے گاؤں کا چوہدری، زمیندار۔ تو گھٹاتے گھٹاتے یہاں تک لے آئے کہ رسول کا مرتبہ گاؤں کے چوہدری جیسا ہوتا تو ظاہر ہے کوئی مومن اس کو برداشت نہیں کرسکتا تھا۔

رد نجدیت

اعلیٰ حضرت کے سامنے جب ان کی یہ توہین آمیز عبارتیں آئیں تو اعلیٰ حضرت نے ان کا رد کیا اور اعلیٰ حضرت سے پہلے بنگال میں تقویۃ الایمان کی ان توہین آمیز عبارات کا رد لکھا گیا اور نہایت مبسوط طور پر لکھا گیا اور علامہ فضل

حق خیر آبادی نے بھی ان کا رد لکھا۔ اسماعیل دہلوی نے ایک کتاب لکھی امکان النظیر یعنی حضور علیہ السلام جیسے اور بہت سے انسان ہوسکتے ہیں۔ مولانا فضل حق صاحب نے اس کے رد میں ایک کتاب لکھی جس کا نام ہے امتناع النظیر کہ حضور جیسا انسان ہونا محال ہے اور عقلاً ثابت کیا کہ نبی جیسا دوسرا کوئی نہیں ہوسکتا۔ یہ تو خیر اس دور کی باتیں ہیں۔

آج کل دیوبندی کا مفتی نعیم روزانہ اخبارات میں جھوٹے بیانات دیتا ہے۔ کل کی بات ہے اس نے اخبارات میں بیان دیا ہے کہ آزادی کے سب سے بڑے علم بردار علمائے دیوبندی تھے اور انگریزوں کے سخت دشمن تھے یعنی قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی، اشرف علی تھانوی وغیرہ وغیرہ یہ سب کے سب انگریزوں کے دشمن تھے۔

لیکن صحیح بات یہ ہے کہ انہوں نے کبھی بھی انگریزوں کی مخالفت نہیں کی بلکہ ہمیشہ مسلمانوں اور اہلسنت کی مخالفت کی ہے۔ آپ کو سن کر تعجب ہوگا کہ اسماعیل دہلوی جس کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ اس نے سکھوں اور انگریزوں کے خلاف جہاد کیا، انگریزوں کا حامی تھا۔

اسماعیل دہلوی کی انگریزوں سے محبت

اسماعیل دہلوی کلکتہ میں بھرتی کرنے گیا۔ جب یہ سکھوں کے خلاف تقریر کررہا تھا تو کسی نے مجمع میں سے پوچھا کہ جناب آپ سکھوں کے خلاف جہاد کررہے ہیں انگریزوں کے خلاف جہاد کیوں نہیں کرتے اس نے یہاں اپنے آفس وغیرہ قائم کرلیئے ہیں تو اس نے جو جواب دیا وہ سنیئے کہ انگریز بہت

رحم دل حاکم ہے ہم اس سے جہاد نہیں کریں گے بلکہ جو ان سے لڑے گا ہم اس سے لڑیں گے تو یہ اتنے انگریزوں کے وفادار تھے اور اگر اب یہ کہتے ہیں کہ ہم نے یہ کیا وہ کیا تو یہ سب جھوٹ ہے۔ یہ تو ضمناً چند باتیں عرض کیں۔

اہل سنت کے لئے پیغام

میں نے جو عرض کرنا تھا وہ یہ کہ اس وقت سنیت پر ظلم ایک طرف سے نہیں ہورہا ہے بلکہ ہر طرف سے حملے ہورہے ہیں جو ہمارے دشمن تھے اعلیٰ حضرت کے دشمن تھے بلکہ اللہ اور اس کے رسول کے دشمن تھے جن کا مقصد ہی یہ تھا کہ عظمت رسول کو مسلمانوں کے دلوں سے مٹایا جائے وہ تو تھے ہی دشمن۔ حضور کے دشمن، حضور کے شیدائیوں اور فدائیوں کے دشمن۔ ان کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ اب انہوں نے یہ حرکت کی سنّی بن کر سنیوں کو گمراہ کرنے لگے ہیں اور سنیوں والے نام اپنی تنظیموں کے رکھ کر کوئی سواد اعظم اہلسنت اور کوئی جماعت اہلسنت ہے۔ بیسیوں نام سنیوں کے نام پر رکھ کر اپنے کام شروع کر رکھے ہیں۔

یہ اختراع انہوں نے سنیت کو تباہ کرنے کے لئے کی ہے اور سنی بے چارے سیدھے سادھے ہیں کہ ان کو پتہ ہی نہیں چلتا ہے یہ سنی ہیں یا سنیت کے قاتل ہیں۔

ان کے علاوہ کچھ وہ سنی ہیں جنہوں نے مسلک اعلیٰ حضرت سے منہ پھیر لیا ہے مگر پیٹ پالنے کے لئے اعلیٰ حضرت کا نام مدرسوں کے چندے اب بھی اعلیٰ حضرت کے نام سے وصول کرتے ہیں مگر مسلک اعلیٰ حضرت سے دور ہوچکے ہیں۔ انہوں نے اپنا یہ

وطیرہ بنالیا ہے کہ سب سے بنا کے رکھو۔ وہ سب سے ملتے ہیں پادری آجائے یا قادری آجائے سب سے ملتے ہیں۔ طاہر القادری نے ابھی حال ہی میں کہا ہے کہ اس زمانے میں شیعوں کو کافر کہنے والا ایسا ہی کافر ہے جیسے بریلویوں کو کافر کہے تو وہ کافر ہے۔ گویا اس کے نزدیک شیعہ اور بریلوی ایک جیسے ہیں یہ ہے اس کا مذہب۔ مگر لوگ اس کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں اور پھر اپنے آپ کو سنی بھی کہتے ہیں۔ یہاں سنیت کے نام پر مدرسے بھی چلاتے ہیں اور سنیت کے نام پر چندے بھی لیتے ہیں۔ مگر اب جو سب سے زیادہ افسوس ہوتا ہے وہ یہ ہے اب کل جو اشتہار چھپا ہے اس میں لکھا ہے یہ جمعیت بھی ہے اور اس کا نام رکھا ہے متحدہ محاذ علمائے اہلسنت یعنی اہلسنت کا متحدہ محاذ تو گویا سارے دیوبندیوں کو سنی شمار کردیا ہے۔ غیر مقلد بھی سنی اور ہم تو تھے ہی سنی تو یہ سنیت پر ظلم نہیں تو اور کیا ہے اس طرح سنیت کو ذبح کیا جارہا ہے اور مسلک اعلیٰ حضرت کو اس طرح مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ لہٰذا آپ حضرات سے عرض کرنا ہے کہ آپ حضرات تو وہ ہیں کہ سارے کے سارے سنی ہیں اور آپ کو سلسلے کے اعتبار سے بریلی سے تعلق ہے حجۃ الاسلام سے ہوگا مفتی اعظم ہند یا مفتی اختر رضا خان یعنی بریلی کے خلفاء میں سے کسی ایک کے ساتھ تعلق ہوگا۔ آپ کی ذمہ داری ہے کہ مسلک اعلیٰ حضرت مذہب حق کو باقی رکھنے کے لئے ساری توانائیاں لگادیں۔ جب تو آپ مذہب حقہ سنیت کو بچا سکیں گے ورنہ مٹانے والے اس درجہ پیچھے لگے ہوئے ہیں کہ وہ تو مٹانے ہی کے درپے ہیں۔ تعجب ہوتا ہے کہ علماء آتے ہیں اسٹیج پر تقریریں کرتے ہیں سنیت کی لیکن پھر وہ ایسی جماعتوں کے صدر بن جاتے ہیں یہ افسوس نہیں تو اور کیا ہے۔

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کا مسلک کیا تھا وہ زمانہ تھا کہ جب گاندھی کی آندھی چل رہی تھی اور آنکھ بند کرکے سارے گاندھی کے پیچھے دوڑ رہے تھے۔ ندوہ قائم ہوا جس میں یہی بات رکھی گئی کہ کلمہ پڑھ لینا اسلام کے لئے کافی ہے اور شیعہ اور قادیانی تک

اپنے ہاں مدرس رکھے گئے۔ شیعہ اب بھی ہیں اور قادیانی اس وقت تک ان حالات میں اعلیٰ حضرت کی اکیلی ذات تھی کہ ان سارے فتنوں کا اکیلے مقابلہ کیا۔ ہر فتنے کا مقابلہ کیا اور فرمایا حق حق ہی رہے گا اور میرے زبان سے حق ہی نکلے گا۔

آخر کار فتح اعلیٰ حضرت کی ہوئی۔ لہذا آپ حضرات کا کام یہ کہ سنیت کے فروغ کے لئے یہ عہد کرلیجئے کہ ہم ان علماء کا ساتھ دیں گے جو مسلک اعلیٰ حضرت پر چل رہے ہیں۔ انہیں علماء کو بلائیں گے، انہیں کی تقریریں سنیں گے اور انہیں کا ساتھ دیں گے اور جن کے عمل ہم دیکھیں گے جو وہابیت کے ساتھ جائے ان کے ساتھ جلسوں میں جائیں، ان کے ساتھ دعوتیں کھائیں ان کا بائیکاٹ کردیں تو انشاء اللہ ان کو عقل آجائے گی۔ یہ آپ کو کرنا پڑے گا اگر سنیت کو بچانا ہے ورنہ سنیت کی تباہی کے سارے انتظام ہورہے ہیں۔

یہ مختصر باتیں تھیں جو میں نے عرض کردیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو دین حق پر قائم و دائم رکھے۔

(آمین)

و آخر دعونا عن الحمد للہ رب العلمین

کشف راز نجدیت

نجدیا سخت ہی گندی ہے طبعیت تیری
کفر کیا شرک کا فضلہ ہے نجاست تیری

خاک منھ میں ترے کہتا ہے کسے خاک کا ڈھیر
مٹ گیا دین ملی خاک میں عزت تیری

تیرے نزدیک ہوا کذب الٰہی ممکن
تجھ پہ شیطان کی پھٹکار یہ ہمت تیری

بلکہ کذاب کیا تونے تو اقرار وقوع
اف رے ناپاک یہاں تک ہے خباثت تیری

علم شیطان کا ہوا علم نبی سے زائد
پڑھوں لاحول نہ کیوں دیکھ کے صورت تیری

بزم میلاد ہو کانا کے جنم سے بدتر
ارے اندھے ارے مردود یہ جرأت تیری

علم غیبی میں مجانین و بہائم کا شمول
کفر آمیز جنوں زا ہے جہالت تیری

یاد خر سے ہو نمازوں میں خیال انکا بُرا
اف جہنم کے گدھے اف یہ خرافت تیری

ان کی تعظیم کرے گا نہ اگر وقت نماز
ماری جائے گی تیرے منھ پہ عبادت تیری

ہے کبھی بوم کی حلّت تو کبھی زاغ حلال
جیفہ خواری کی کہیں جاتی ہے عادت تیری

ہنس کی چال تو کیا آتی گئی اپنی بھی
اجتہادوں ہی سے ظاہر ہے حماقت تیری

کھلے لفظوں میں کہے قاضی شوکاں مددے
یاعلی سن کے بگڑ جائے طبعیت تیری

تیری اگلے تو کرے وکیلوں سے استداد
اور طبیبوں سے مدد خواہ علّت تیری

ہم جو اللہ کے پیاروں سے اعانت چاہیں
شرک کا چرک. اگلنے لگی ملت تیری

عبد وہاب کا بیٹا ہوا شیخ نجدی
اس کی تقلید سے ثابت ہے ضلالت تیری

اسی مشرک کی ہے تصنیف کتاب التوحید
جس کے ہر فقرہ پہ ہے مہر صداقت تیری

ترجمہ اس کا ہوا تقویۃ الایمان نام
جس سے بے نور ہوئی چشم بصیرت تیری

واقف غیب کا ارشاد سناؤں جس نے
کھولدی تجھ سے بہت پہلے حقیقت تیری

زلزلے نجد میں پیدا ہوں فتن برپا ہوں
یعنی ظاہر ہو زمانہ میں شرارت تیری

ہو اسی خاک سے شیطان کی سنگت پیدا
دیکھ لے آج ہے موجود جماعت تیری

سر منڈے ہوں گے تو پاجامے گھٹنے ہونگے
سر سے پا تک یہی پوری ہے شباہت تیری

ادعا ہوگا حدیثوں پر عمل کرنے کا
نام رکھتی ہے یہی اپنا جماعت تیری

ان کے اعمال پہ رشک آئے مسلمانوں کو
اس سے تو شاد ہوئی ہوگی طبیعت تیری

لیکن اترے گا نہ قرآن گلوں سے نیچے
ابھی گھبرا نہیں باقی ہے حکایت تیری

نکلیں گے دین سے یوں جیسے نشانہ سے تیر
آج اس تیر کی ہے سنگیت تیری

اپنی حالت کو حدیثوں سے مطابق کرلے
آپ کھل جائے گی پھر تجھ پہ خباثت تیری

چھوڑ کر ذکر ترا اب ہے خطاب اپنوں سے
کہ ہے مبغوض مجھے دل سے حکایت تیری

مرے پیارے مرے اپنے مرے سنی بھائی
آج کرنی ہے مجھے تجھ سے شکایت تیری

تجھ سے کہتا ہوں تو دل سے سن انصاف بھی کر
کرے اللہ کی توفیق حمایت تیری

گر ترے باپ کو گالی دے کوئی بے تہذیب
غصہ آئے ابھی کچھ اور ہو حالت تیری

گالیاں دیں انہیں شیطان لعین کے پیرو
جنکے صدقے میں ہے ہر دولت و نعمت تیری

جو تجھے پیار کریں جو تجھے اپنا فرمائیں
جنکے دل کو کرے بے چین اذیت تیری

جو ترے واسطے تکلیفیں اٹھائیں کیا کیا
اپنے آرام سے پیاری جنہیں صورت تیری

جاگ کر راتیں عبادت میں جنہوں نے کاٹیں
کس لئے اس لئے کٹ جائے مصیبت تیری

حشر کا دن نہیں جس روز کسی کا کوئی
اس قیامت میں جو فرمائیں شفاعت تیری

ان کے دشمن سے تجھے ربط رہے میل رہے
شرم اللہ سے کر کیا ہوئی غیرت تیری

تونے کیا باپ کو سمجھا ہے زیادہ ان سے
جوش میں آئی جو اس درجہ حرارت تیری

ان کے دشمن کو اگر تونے نہ سمجھا دشمن
وہ قیامت میں کریں گے نہ رفاقت تیری

ان کے دشمن کا جو دشمن نہیں سچ کہتا ہوں
دعوئی بے اصل ہے جھوٹی ہے محبت تیری

بلکہ ایمان کی پوچھے تو ہے ایمان یہی
ان سے عشق ان کے عدو سے ہو عداوت تیری

اہل سنت کا عمل تیری غزل پر ہو حسن
جب میں جانوں کہ ٹھکانے لگی محنت تیری

مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ

پیغام اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

" پیارے بھائیو! تم مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی بھولی بھالی بھیڑیں ہو۔ بھیڑیئے تمہارے چاروں طرف ہیں کہ تمھیں بہکادیں۔ تمہیں فتنے میں ڈال دیں۔ تمھیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں۔ ان سے بچو اور دور بھاگو۔ دیوبندی ہوئے، رافضی ہوئے، نیچری ہوئے، قادیانی ہوئے، چکڑالوی ہوئے، غرض کتنے ہی فتنے ہوئے اور ان سب سے نئے گاندھوی ہوئے جنھوں نے اس سب کو اپنے اندر لے لیا۔ یہ سب بھیڑیئے ہیں۔ تمہارے ایمان کی تاک میں ہیں۔ ان کے حملوں سے اپنا ایمان بچاؤ۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رب العزت جل جلالہ کے نور ہیں، حضور سے صحابہ روشن ہوئے، ان سے تابعین روشن ہوئے، تابعین سے تبع تابعین روشن ہوئے، ان سے ائمہ مجتہدین روشن ہوئے ان سے ہم روشن ہوئے۔ اب تم سے کہتے ہیں یہ نور ہم سے لے لو۔ ہمیں اس کی ضرورت ہے کہ تم ہم سے روشن ہو وہ نور یہ ہے کہ اللہ و رسول کی سچی محبت ان کی تعظیم اور ان کے دوستوں کی خدمت اور انکی تکریم اور انکے دشمنوں سے سچی عداوت، جس سے خدا اور رسول کی شان میں ادنی توہین پاؤ پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہوجاؤ جس کو بارگاہ رسالت میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظم کیوں نہ ہو، اپنے اندر سے اسے دودھ کی مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو"

(وصایا شریف ص ۳ از مولانا حسنین رضا)

استفتاء۔

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان متین کہ :

علامہ شاہ احمد نورانی صدر جمعیت العلماء پاکستان و مفتی ظفر علی نعمانی وغیرہ نے جمعیۃ العلماء اسلام دیوبندی وہابیوں، جماعت اسلامی، سپاہ صحابہ وغیرہ سے جو اتحاد و اتفاق اور گٹھ جوڑ کیا ہے کیا یہ درست ہے ؟ اس گٹھ جوڑ کو بعض انکے آدمیوں کا میثاق مدینہ سے مشابہ کرنا اور انکے اسٹیجوں پر انکے ساتھ نہ صرف یہ کہ بیٹھنا بلکہ وہ خود اور انکے رفقاء کار کا تقاریر کرنا اور انکے ہمنوالہ و ہم پیالہ بھی ہوجانا۔ از روئے مسلک اہلسنت و الجماعت درست ہے ؟ اور کیا یہ از روئے شرع اور ہمارے علماء سلف و خلف کے تعامل کے خلاف نہیں ؟ بینوا توجروا۔

محمد عرفان قادری رضوی

الجواب و باللہ التوفیق و بہ الصواب

الحمد لہ تعالی و الصلوۃ و السلام للنبی الاخر صلی اللہ علیہ وسلم

اما بعد ! میثاق مدینہ و (اتحاد بین المومنین و الکفرۃ الفجرۃ) نہ تھا یعنی یہ میثاق اصل میں ایمان و کفر کا اتحاد نہ تھا بلکہ ایک دفاعی معاہدہ تھا جیسے ذمیوں سے آج بھی ہوتا ہے کہ اگر مسلمانوں پر کوئی غارتگیر (لوٹ مار) کرے یا مدینہ منورہ کے کافروں پر کوئی غارت ڈالے تو دونوں فریق باہم مل جلکر ایک دوسرے کا دفاع کریں گے تاکہ انکی مدد اور مسلمانوں کی جان و مال، عزت و آبرو وغیرہ محفوظ رہے اور اس اتحاد کی تشہیر کردی گئی تاکہ کوئی بدباطن ہمت اور جرات انداز نہ کرسکے ورنہ ان کے چوکھٹے بگڑ جائیں گے اور ان کے بھاگنے اور پناہ کی جگہ نہ مل سکے گی۔

اس کو آج بوگس اتحاد سے ملانا اور وجہ جواز بنانا انتہائی احمقانہ اور سطحی سوچ

کی غمازی کے سوا اور کیا ہے۔ کیوں کہ ۱۔ یہ ابتداء اسلام کا اتحاد ہے جو ضرورتاً ایسا کیا گیا تھا اس لئے کہ اسوقت مسلمانوں کی افرادی قوت کم بلکہ بہت ہی کمزور تھی اس لحاظ سے یہ میثاق نہایت اعلٰی ظرفی کا غماز ہے۔ ۲۔ ابتداء اسلام میں بہت سی چیزوں کا نفاذ و جواز و عدم جواز ملتا ہے جو بعد میں کالعدم کردیا گیا۔ مثلاً شراب نوشی، سود (ربا) خوری ممنوع نہ تھی اسی طرح مزارات اور قبروں پر جانا، مردوں کے لئے دعا مغفرت کرنا۔ کچھ پڑھ کر بخشنا یہ سب ممنوع اور یکسر ناجائز کردیا گیا تھا۔ لیکن کچھ دنوں بعد شراب و سود ممنوع اور حرام کردیئے گئے اور جب وہ علتیں جاتی رہیں جسکی وجہ سے قبرستان میں جانا ممنوع کردیا گیا تھا تو باقاعدہ تنبیہ کرکے اعلان فرمایا گیا کہ خبردار۔ہشیار ہو کر سنو قبروں پر جایا کرو ! بات دراصل یہ تھی کہ ابتداء اسلام میں باپ مسلمان ہوگیا اور بیٹا یا بیوی وغیرہ کافر ہی مرگئے یا بیٹا ایمان لایا اور اسکا باپ یا اسکی ماں یا دونوں کفر ہی کی حالت میں مرگئے اور کون ایسا ہے جسکو اپنے زن و فرزند یا ماں باپ سے خواہ کیسا ہی ہو قلبی اور دلی محبت نہ ہو۔ یہ لوگ اسلام لانے کے بعد بھی اپنے زن و فرزند اور ماں باپ اور دیگر اعزا اقارب کی قبروں پر جانے لگے تھے اور رسوم جاہلیت انکے دلوں میں ابھی تازہ تھے اسکے مطابق جزع فزع اور نوحہ کناں ہوتے اور دوسرے جو جرم ان سے سرزد ہوتا وہ یہ تھا کہ انکے لئے دعا مغفرت کرتے اور قرآن مجید پڑھ کر انکو بخشتے اور یہ دونوں چیزیں یعنی کافروں و مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت اور انکو آیات قرآنیہ کا ثواب بخشنا قطعی ممنوع اور حرام تھا اور ہے۔ اس لئے کہ کفر و شرک کی حالت میں مرنے والے لوگ تھے اور شہنشاہ کونین فرماں روائے عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم ان بے سود رسوم جاہلیت ہی کو تو مٹانے اور اپنے پیروں تلے روندنے تشریف لائے تھے۔

چنانچہ رفتہ رفتہ ساری رسوم جاہلیت ختم کرڈالی اور خالص دین اسلام ہمیں عطا فرمادیا جس کو صرف ہم اہلسنت ، الجماعت نے اپنالیا اور اس وقت سے آجتک

اپنائے ہوئے ہیں۔ یہود و نصارٰی اور دھریے اور انکے ایجنٹس اور تنخواہ دار و نمک خواروں کی اگرچہ اب پوری کوشش ہے کہ کس طرح دین اسلام کو نخالص کردیا جائے۔ لیکن انشاء اللہ اہلسنت و الجماعت کا ایک بچہ بھی جب تک زندہ ہے ایسا ہرگز نہ کرسکیں گے۔ ۳۔ میثاق مدینہ منورہ خصائص نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے تھا کہ دوسروں کو یہ ایسا اختیار حاصل نہیں۔ ارشاد نبوی ہے "ایکم مثلی" کہ تم میں سے میری طرح کون ہوسکتا ہے۔ حضور پرنور سید عالم کی ہمسری کا دعوی تو کوئی بدبخت ہی کرسکتا ہے۔ نیک بخت لوگ ایسا ہرگز نہیں کرسکتے اور نہ کبھی کسی نے کیا۔ جمعیت العلماء پاکستان کے سربراہ پر لازم ہے کہ اپنا احتساب کریں اور اسی طرح مفتی ظفر علی نعمانی کو۔ انکے علاوہ جو جو حضرات شکستہ کشتیوں میں سوار ہوئے یا سوراخ والے سفینوں کو نجات دہندہ سمجھ بیٹھے انکو اپنے ایمان و عمل کا احتساب کرنا چاہیئے۔ اپنا احتساب کرنا کوئی بڑی بات نہیں اس بات میں جو لوگ رکاوٹ بنیں وہ سو فیصد مخالف بلکہ انکے دشمن ہیں۔ دوست ہرگز نہیں ہوسکتے۔ جمعیت العلماء پاکستان کے سربراہ کی حیثیت سے انہوں نے جو اتحاد دیوبندیوں، وہابیوں، جماعت اسلامی، سپاہ صحابہ وغیرہم سے کیا اسکو انکے بعض لوگوں کا میثاق مدینہ منورہ سے مشابہ کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ کوئی زمین کو آسمان سے ملادے حالانکہ چہ نسبت خاک را بعالم پاک ؟۔ کسی کی عقیدت مندی میں یوں دل و دماغ سے عاری نہیں ہونا چاہیئے یا پارٹی بازی میں حق و ناحق طاق نسیاں کی زینت نہیں بنانا چاہیئے ممنوع ہے اور خلاف عقل و دانش بھی۔ اللہ اور رسول نے تو دنیا میں واضح طور پر دکھادیا اور تنبیہ فرمادی لیکن اب آخرت کا انتظار کرو جب آخرت میں گرفت فرمائے گا اس وقت سبکو اور بالخصوص ان بعض لوگوں کا گال بجانا، گلے پھیلانا، آنکھیں مٹکانا سب بھول کر پناہ ڈھونڈتے پھریں گے جو شاید انکے لئے شجر ممنوعہ ہوجائے۔

علامہ شاہ احمد نورانی جو ایک کامیاب عالمی مبلغ اسلام مانے جاتے ہیں۔ چھ سات زبانوں پر عبور رکھتے ہیں۔ قرآن پاک کے بہترین حافظ و قاری ہیں اور صاحب

طرز خطیب اور عمدہ اسپیکر بھی۔ لیکن اب تو محض ضد اور غیض و غضب کی نشانی
بن کر رہ گئے ہیں۔ اس کے سوا کچھ نہ رہے گویا اگر من مانی نہ کرتے تو یکہ و
تنہا نہ رہتے اور یوں بے بس ہوکر بھی ڈھٹائی نہ فرماتے۔ اپنا وطیرہ ناکامیاب
چھوڑتے یا جمعیت العلماء پاکستان کی سربراہی۔ دونوں صورتوں میں اہالیان سنت و
الجماعت کا بیڑہ بحیثیت مسلک غرق ہونے سے محفوظ ہوجاتا۔ انکی پہاڑ کی بلندیوں پر
جاکر بدلودار بارش سے یوں عالم سنیت متعفن نہ ہوتی اور بعینہٖ یہی بات مفتی ظفر علی
نعمانی وغیرہ سربراہان کی ذاتہائے بے برکات سے بھی شدید شکوہ ہے کہ آخر مسلک
اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام احمد رضا علیہ الرحمہ کی عمر بھر تائید و تبلیغ کرتے
کرتے اس آخری عمر میں ان لوگوں کو کیا ہوگیا کسی کی نظر بد کھاگئی یا ہوس اقتدار
نے ان لوگوں کو صم بکم عمی بنادیا ہے۔

بغل میں بچہ شہر میں ڈھنڈھورا مجارٹی MAJORITY ان کے پاس ہے۔
پاکستان میں اسی فیصد مگر نہیں ٹھہریئے ان سربراہوں کیوجہ سے اسی فیصد تو نہ کہیئے
اسی فیصد کی بجائے ۶۰ فیصد تو اب بھی مسلک اہلسنت و الجماعت کے ماننے والے
موجود ہیں لیکن یہ سربرآوردہ لوگ انکو ملا نہیں سکتے۔ یہ لوگ خود مفتی بہ گمراہوں
اور مخالفین اہلسنت والجماعت سے بل سکتے ہیں۔ لیکن اپنوں کے سامنے اپنی ناک
اونچی غیروں کی گود میں جاکر اپنی اور جملہ اہلسنت کی ناک کٹادینا نہ جانے کب سے
قابل فخر ہوگیا ہے اور اپنے تئیں اپنوں کو بیگانہ اوربیگانوں کو اپنا سمجھ بیٹھے ہیں۔
اس حالت زار پر مجھے ہی نہیں تمام اہلسنت و الجماعت اور انکے بہی خواہوں کو
سخت صدمہ اور قلق ہے۔ نورانی میاں اور انکے مٹھی بھر رفقاء کو اپنا نہایت
ٹھنڈے دل سے احتساب کرنا چاہیئے۔ اپنے ایمان و عمل اور بالخصوص موجودہ
کرتوتوں کا احتساب کرنا کوئی بری بات ہرگز نہیں۔

دوستان را کجا کنی محروم
تو کہ بادشمناں نظر داری

اب بھی وقت ہے خدا اور اپنے رسول نبی رحمت کے واسطے اپنی افرادی قوت
کو جو بے حساب ہے جمع کرنا چاہیئے اور سوچنا چاہیئے کہ اُس کا کیا طریقہ اپنانا چاہیئے
کامیابی انکے قدموں کا بوسہ لیگی " ولاتھنوا فی ابتغاء القوم" قوم کی جستجو میں سستی اور
کاہلی سے کام نہ لیں۔ بے اعتنائی نہ برتیں، ان جیسے سربراہوں کے لئے بڑا سخت
جرم ہے۔ قوم مسلم کی زندگی کے قوانین کو تو خلاق عالم نے اپنے قوانین سے مالا
مال فرمایا ہے جو یقیناً عین فطرت کے مطابق ہیں۔ انہیں خیر و برکت اور کامیابیوں
کا راس مضمر ہے۔ لیکن دیگر ہوس پرست اقوام عالم نے تو خود اپنے قوانین گڑھ
کر اپنی اپنی قوموں پر مسلط کردیئے ہیں بلکہ اپنے علاوہ دوسروں پر بھی انکی کمزوریوں
سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ان پر اپنے قوانین مسلط کردیئے ہیں جو انکی اپنی
خواہشات و نفسانیت اور عصبیت کے موقعات ہیں۔ ان قوانین کی اسلام کھلی بغاوت
کرنے کا اعلان فرماتا ہے "لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق" کیوں کہ ان میں (شعر)

خرد کا نام جنوں رکھ دیا جنوں کا خرد
جو چاہے آپکا حسن کرشمہ ساز کرے

انکے خود ساختہ قوانین انسانی فطرت سے لگا نہیں کھاتے۔ یہی وجہ ہے اقوام
عالم کی سیاسیات، اقتصادیات و اجتماعیات میں بجائے اصلاح اور حسن و خوبی کے بگاڑ
اور بد سے بدتر حالات ہوئے جارہے ہیں جن کے نقائص و عیوب اب ساری دنیا پر
آشکارا ہوتے جارہے ہیں اور قوم جان گئی ہے کہ یہ غیر اسلامی جمہوریت جسکی
خوبیوں کا ڈھنڈھورا صرف ان کے چند مفاد پرست ایجنٹس پیٹ رہے ہیں ورنہ قطعی
فیل ہوچکی ہے۔ اب تو بھیڑ بکریوں کی طرح خرید و فروخت کا بازار گرم ہے جس
کے ضمن میں انتشار و افتراق اور دشمنی باہمی پوری طرح پنہاں ہے۔ اگر بنظر عمیق
دیکھا جائے اور حدیث کا پوری طرح جائزہ لیا جائے تو یہ سمجھنے میں ذرا بھی دقت و
دشواری نہ ہوگی کہ ایک طرف تو ایسی حالت میں اہلسنت والجماعت کا اپس میں

دست و گریباں رہنا اور اپنے آپکو باہمی تشدد، انتشار و افتراق کے بحر الکاہل یا بحر
اسود کے سپرد کئے رکھنا یقیناً مذہبی و سیاسی خود کشی ہے۔ جبکہ دوسری طرف مخالفین
اہلسنت و الجماعت روافض ہمہ تن و روز کوشاں ہیں کہ پاکستان کو خالص شیعہ اسٹیٹ
بنالیں۔ اور وہابی، دیوبندی، جماعتی اور ان کی دوسری شاخوں سے مل جل کر ایڑی
چوٹی کا زور لگائے ہوئے ہیں کہ مملکت خداداد پاکستان کو جسکے درحقیقت بانی مبانی
اہلسنت و الجماعت بریلوی ہیں خالص وہابی ریاست بنالیں جو دراصل مخالفین قیام
پاکستان ہیں یا انکی اولاد ہیں۔ اپنی اس جدو جہد میں آئے دن نیا نیا جولا بدلتے رہتے
ہیں اور اس میں انکو کوئی عار و شرم محسوس نہیں ہوتی۔ شعر۔

کعبہ کس منہ سے جاؤگے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی

اور نہایت ڈھٹائی سے کبھی کبھی کھلم کھلا بیان داغ دیدیا کرتے ہیں کہ بانی
پاکستان صرف وہی لوگ ہیں۔ وہ نہ ہوتے تو پاکستان نہ بنتا وغیرہ جسکا جواب نہ
مسلم لیگ نے کبھی دیا اور نہ زعماء اہلسنت کے کسی فرد نے۔ ان زعماء و قائدین
اہلسنت کے لئے کیا یہ کھلا چیلنج نہیں ؟ جو میدان سیاست کے شہسوار اور چیمپئن
ہیں۔ انکا حال تو ان کے بیان پر یہ ہے کہ قطعی حیران و پریشان ہیں ٹک ٹک
دیدم دم نہ کشیدم کی سراپا تصویر بنے ہوئے ہیں۔ ایں چہ حیرانی مصلحت کیشی آخر
تا بکے۔ اگر ان لوگوں سے اتحاد و اتفاق نہ کرتے اور اپنی انفرادیت برقرار رکھتے تو
یہ حالات ہرگز نہ ہوتے بلکہ منہ توڑ جواب دیتے تو انکی آنکھوں کی پٹیاں کھل جاتیں
اور آئندہ کبھی ایسی جرأت نہ کرتے۔ شعر

نہ ملتے تو ہر طرح دیتے جواب
ملے جب ملا انکو شیطان خطاب

حدیث شریف میں وارد ہوا ہے الساکت عن الحق شیطان اخرس ۔ کہ جب
حق بات کہنے کا وقت ہوتو جو شخص خاموشی اختیار کرلے تو وہ شیطان گونگا ہے۔
ہمارے علماء کرام و زعماء عظام نے بڑی عرق ریزی سے اور خون پسینہ ایک کرکے
مسلک حق اہلسنت والجماعت کو صرف محفوظ ہی نہ رکھا تھا بلکہ اس شجرہ طیبہ کی
آبیاری کرنے میں تازندگی شب و روز ایک کئے ہوئے تھے۔ ہمیں تو بنا بنایا لہلہاتا
کشت زار وراثت میں ہاتھ آیا تھا۔ یہ سرسبز و شاداب چمنستان بے محنت ہاتھ لگا
تھا۔ جس کی شادابیاں و رعنائیاں صرف اور صرف بلا سہم و قسیم ہم اہلسنت
والجماعت کا بغیر تفریق و تقسیم حصہ تھی اور ہے لہذا ان متفق گمراہوں سے اتحاد و
اتفاق اور انکے ہمنوالہ و ہم پیالہ بننے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔
مدتہائے دراز کے بگڑے ہوئے مختلف الخیال اور سرکش یہود و نصاری اور
مشرکین و دھریوں نے اپنی اپنی ریاست وگندی سیاست اور اسپر اپنی اجارہ داری جما
رکھی تھی۔ نبی رحمت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے آکر اپنی حکمت عملی اور
تائید خداوندی سے انکی ناپاک سیاست و ریاست سے انکی اجارہ داری ختم فرمائی اور
نہایت اعلی سیاست نظام ریاست قائم فرمادی اور امت مسلمہ کو ہدایت فرماتے ہوئے
حکم عطا فرمایا کہ اس کو ہمیشہ قائم رکھنا ہوگا اور امت مسلمہ نے صرف قائم رکھا
بلکہ شبانہ روز اپنی محنت شاقہ سے اپنے نبی رحمت کے ارشاد کے مطابق جلا بخشی اور
مکار و دغاباز یہود و نصاری متعصب اور مشرکین و دھریوں کی بوگس اور ناکام سیاست
اور ریاست کو یکسر مسترد کرکے دنیا کو دکھا دیا کہ مسلمانوں سے بہتر تہذیب و تمدن
اور بہترین حکمران ریاست و اعلی سیاست والی کوئی قوم نہ پہلے کبھی گزری اور نہ
کبھی آسکتی ہے اور نہ ہے جس نے مذہب و سیاست کو توام بنایا۔ قوم مسلم کے
سامنے کبھی دنیوی مصلحت آڑے نہ آئی۔ جھوٹ، مکاری، دغابازی، شجرہ ممنوعہ ہوگئی
تھی۔ مگر اب پھر وہی متعصب یہود و نصاری اور مشرکین و دہریئے دنیا کو اپنی
مکاریوں اور دسیسہ کاریوں کی بھول بھلیوں میں ڈالنے کی بھرپور کوششوں میں لگے

ہوئے ہیں اور نہ صرف قوم مسلم کو بلکہ تمام خلق خدا کے سامنے اپنا بوگس نمونہ پیش کرنے میں سرگرداں نظر آتے ہیں اور مذہب و سیاست میں تفریق روا رکھے ہوئے ہیں جیسا کہ پہلے کبھی روا رکھے ہوئے تھے۔ اس لئے کہ ہوس پرستوں کی اسی میں بظاہر کامیابیوں کا رازہائے نسبت پنہاں ہیں جبکہ مذہب ہر عیب سے پاک زندگی کی تعلیم دیتا ہے۔ دنیاوی زندگی میں بھی کامل انسانیت کی جلوہ فرمائیاں دیکھنا چاہتا ہے جس میں اخلاق و عادات اور لین دین، حکمرانی و دکانداری، عبادت و معاملات یعنی دنیا کے ہر ہر زاویئے میں بھرپور پاکیزہ رہنمائی عطا فرماتا ہے اور اس سے دھریئے اور یہود و نصاریٰ گھبراتے ہیں اور خدائے پاک کی سرزمین میں آکر خون کی ہولی کھیلنے میں لذت و راحت محسوس کرتے ہیں۔ لہذا انکے خیال میں مذہب و سیاست دو الگ الگ متضاد چیزیں ہیں۔ اس لئے مذہب میں سیاست اور سیاست میں مذہب استعمال کرنا ممنوع اور انکے نزدیک فضول سی بات ہے۔ حالانکہ یہ امر مسلم ہے کہ مذہب کے بغیر اصلاح کی رمق کہیں نظر ہی نہیں آسکتی نہ سیاسیات میں اور نہ اقتصادیات میں نہ اجتماعیات میں ۔

جدا ہو دین سیاست سے رہ جاتی ہے سفاکی

اغیار تو خود گمراہ و بداخلاق ہیں۔ اپنے پیشواؤں کی اچھی اچھی تعلیمات کو یکسر بھلادیا۔ حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام حضرت عیسیٰ علی نبینا علیہ السلام اور دیگر پیشوایان قوم اپنی اپنی قوموں کو اگر دیکھیں تو اپنی قوم کو پہچان نہ سکیں گے کہ یہ وہی انکی قوم ہیں۔

دوسرے سوال کا جواب

نورانی میاں ہوں یا مفتی ظفر علی نعمانی، مولانا عبدالستار خان نیازی ہوں یا کوئی دوسرا نازی، دہریوں اور وہابیوں، دیوبندیوں اور نام نہاد جماعت اسلامی۔ اہل سپاہ صحابہ ہوں یا نام نہاد جماعت المسلمین۔ روافض ہوں یا جماعت توحیدی ان سے اتحاد و

اتفاق اور انکے نام نہاد اسلامی اسٹیجوں پر جانا پھر تقاریر کرنا یا انکو اپنے یہاں مدعو کرنا وغیرہ بالکل غلط ہے اور یقیناً یہ حرکتیں ہمارے اسلاف و اخلاف کے تعامل کے سراسر خلاف ہیں اور یہ کشتی اہلسنت میں سوراخ کرنے کے مترادف ہیں۔

مسلک اہلسنت و الجماعت ایک عالم گیر مسلک ہے۔ کسی کی ذاتی ملکیت نہیں ہے کہ جب چاہے ضرب لگا کر پسپا کردے یا ریت کے گھروندے کی طرح جس کا جب جی چاہے بنالے اور جب چاہے توڑ پھوڑ کر اپنی مرضی سے دوسرا بنالے یا نیست و نابود کردے۔ اہالیان مسلک اہلسنت و الجماعت اب ان حرکتوں کو برداشت نہیں کریں گے۔ بہت ہوگئیں، پانی سر سے گزرنے لگا ہے۔ ہم ان لوگوں پر اپنی جان و مال قربان کردیں گے جو مسلک اہلسنت کے لئے کام کریں گے ورنہ --- پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی۔ ہر قوم میں معدودے چند شتر مرغ ہوتے ہیں۔ یہ نوع حیوانی پہلے بھی تھی اور آج بھی ہے۔ لیکن یہ خارج از بحث ہے اسلئے کہ یہ نوع فطرت انسانی کی دشمن ہے۔

یہود و نصاریٰ اور دہریے ایک طرف نئے نئے مذہبی خواجہ سراؤں کو مختلف ناموں سے آئے دن اہلسنت و الجماعت کے مقابل کھڑا کردیتے ہیں جو تمام تر اپنی ہرزہ سرائی صرف اور صرف اہلسنت میں جاری رکھتے ہیں۔ انکا پورا روز صرف اس بات پر صرف ہورہا ہے کہ کس طرح اہلسنت و الجماعت کی مجارٹی ختم کرڈالیں اور ان کے اپنے معمولات و معتقدات سے جو قدیم ہیں اور نہایت کامیاب بھی اور اپنے نبی رحمت و اصحاب النبی و اولیاء و بزرگان دین کی عظمت و احترام سے یکسر برگشتہ کردیں اور دوسری طرف یہود و نصاریٰ اور دہریوں کے پروردگان (ایجنٹس) غیر انسانی، غیر فطری جمہوریت کے نفاذ کی خاطر پوری قوت لگائے ہوئے ہیں اور اس نامساعد جمہوریت کے لئے پچاسوں پارٹیز بنوا کر مسلمانوں کا شیرازہ بکھیر کر رکھدیا ہے۔ جنکی سازشوں سے ہمارے علماء و صلحاء کرام بالخصوص مذہبی سیاست کے مدعی اور علم بردار بالکل لاتعلق معلوم ہوتے ہیں یا قطعی تغافل کے شکار۔ شعر

یہ تغافل ہے کہ قتل امت
حسوں کی اٹھی میت

اہلسنت و الجماعت کے حالات روز بروز ابتر ہوتے چلے جارہے ہیں اور اس معاملہ میں ہماری مذہبی سیاسی رہنماؤں کی گہری میٹھی چین کی نیند پوری ہونے کا نام نہیں لیتیں اور ان کے دل و دماغ بالکل بے حس و حرکت ہوچکے ہیں۔

ہاں! اگر زبان کھلتی ہے تو اپنوں کے خلاف۔ قلم اٹھتا ہے تو اپنوں کے خلاف۔ مظاہرہ ہوتا ہے تو اپنوں کے خلاف۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے یہ لوگ اپنے نہ رہے کیوں کہ انہیں غیروں میں نہ کوئی عیب نظر آتا ہے اور نہ کوئی نقص ۔ بالکل پاک صاف کوثر و سلسبیل سے دھلے دھلائے، منجھے منجھائے ہیں۔ ایسا کیوں کرتے ہیں۔ صرف ایک ہی بات سمجھ میں آتی ہے اور وہ یہ ہے کہ اپنے غیر معقولانہ طرزہائے عمل کی وجہ سے اپنی افرادی قوت قطعاً کھو بیٹھے ہیں جس کی تلاش و جستجو میں سخت سرگرداں اور پریشاں ہیں اور اسی وجہ سے حرام و حلال، جائز و ناجائز کی تمیز اٹھ گئی ہے۔ حالانکہ ہم اہلسنت و الجماعت کے لوگ بے انتہا افرادی قوت و طاقت رکھتے ہیں، سچائی و صداقت رکھتے ہیں مگر خود را کردہ را علاجے نیست۔ ہمارے مذہبی اور سیاسی رہنماؤں اور زعماء کو خداوند قدوس دوبارہ فہم و فراست عطا فرمائے (آمین)۔

یہ غیر انسانی و غیر فطری وجہ جمہوریت جس میں اپنے اسلام کے مقابل کوئی خوبی نہیں۔ اسی غیر فطری جمہوریت کے ذریعہ مملکت خداداد پاکستان کے حقیقی وارث اہلسنت و الجماعت کے لوگ جو اتنی وافر افرادی قوت اب بھی رکھتے ہیں کہ دوسروں کی طرف نظر اٹھانے کی ضرورت ہی نہیں پڑسکتی۔ پورے ملک اور اس کے جمیع و سائل پر قابض و حکمراں ہوسکتے ہیں لیکن وسعت قلبی کے ساتھ تنگ نظر و کوتاہ بینی سے نہیں۔ یہود و نصاری اور دیگر دشمنان اسلام کی لاٹھی اور انہیں کی

بھینس مال غنیمت بنائی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ آپس میں اتحاد و اتفاق، یکجہتی و یکرنگی پیدا کی جائے اور جب ہم افراد اہلسنت کو ہم خیال و ہم سطح، ہم نوا و ہم آواز بنالیا جائے اور جب ہم پوری طرح شیر و شکر ہوجائیں اور یہ ناممکن ہرگز نہیں۔ آزمایا جاچکا ہے۔ صرف زعماء ملت کی سوچ بدلنے کی ضرورت ہے اور محبت و شفقت اور تھوڑی سی محنت و مشقت آگے بڑھنے کو روا سمجھ لیا جائے تو یہ سارا مسئلہ جلد از جلد حل ہوجائے گا۔ کیوں کہ لاینحل نہیں ۔ شعر

ذرا نم ہو یہ مٹی تو بڑی زرخیز ہے ساقی

تیسرے سوال کا جواب

علاج بالحرام و غذا بالحرام میں جس طرح کوئی نمایاں فائدہ نہیں اسی طرح اتحاد بالضلال میں بھی کوئی فلاح و صلاح نہیں۔ اپنے آپکو دھوکہ دینا ہے۔ دنیا نے دیکھ لیا۔ ان بزعم خویش زعماء ملت غیر نمائندگان اہلسنت کی ناکام سیاست جو بری طرح فیل ہوئی ہے پوری دنیائے سنیت سخت بیزار ہے اور سب کے لبھائے پرجوش پر یہی ہے کہ ان زعماء ملت کی سیاست ملی کی بجائے ہوستی اور غیروں سے اتحاد کی وجہ سے برسہا برس پیچھے اہلسنت والجماعت کو پھینک دیا گیا پھر کچھ تو بیچارے بے بس و بے خد و حرکت ہوگئے ہیں اور کچھ چپ سادھ گئے اور کچھ بے انتہا مایوسی کے عالم میں کرب و درد میں غلطاں و پیچاں ہیں اور آخر اپنا سرپیٹ کر رہ جاتے ہیں۔ ہمارے سلف و خلف نے غیروں سے میل جول، اتحاد و یگانگت کو نفرت کی نظروں سے دیکھا ہے اور سخت الفاظ میں روکا ہے اگر یہ کہا جائے کہ یہ ناکامی سے بزرگوں کی نافرمانی کی وجہ ہوئی ہے تو بے جا نہ ہوگا۔

زیر نظر مضموں میں بھی بحوالہ سلف و خلف اہلسنت والجماعت یہی بات ثابت کی گئی ہے جو برحق اور درست ہے۔ اور اس میں اہلسنت و الجماعت کی واقعی دو راہیں نہیں ہیں۔

امام اہلسنت مجدد ملت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ جو دنیائے اہلسنت کے امام و برحق نشان ہیں سے لیکر خلیفہ اول صدر الشریعۃ مولانا امجد علی اور صدر الافاضل مولانا نعیم الدین مراد آباد حضرت محدث اعظم ہند محمد میاں کچھو چھوی حضور مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا اور مبلغ اعظم مولانا عبدالعلیم صدیقی والد نورانی میاں اور انکے تلامذہ کرام و خلفاء اعظم علامہ ابوالبرکات سید احمد و علامہ ابوالحسنات سید محمد، بانی جمعیت العلماء پاکستان محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد لائلپوری، علامہ غزالی دوران مولانا سید احمد سعید کاظمی، مولانا محدث اعظم مبارکپور حافظ عبد العزیز علیھم الرحمۃ و الرضوان وغیرہ اسی طرزہائے مبارکہ پر مضبوطی اور نہایت استحکام کے ساتھ قائم و دائم رہے جس کا نتیجہ یہ تھا کہ اہلسنت والجماعت کا کوئی بال بیکا نہ کرسکا تھا۔ لیکن آج جو حالت ہے کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے مسلک پر مل جلکر عمل کرنے کرانے کی توفیق بخشے۔

آمین

بجاہ الی المصطفی و الرسول المجتبی علیہ الصلوۃ والسلام

دستخط	مہر
حضرت علامہ ابوالظفر مفتی	دارالافتاء
غلام یاسین امجدی مدظلہ	ملیر سعود آباد
۱۱/۱۱/۹۷	کراچی

کعبے کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درود　　طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

شافعِ روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود　　دافع جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں سلام　　تم پہ کروڑوں ثنا تم پہ کروڑوں درود

دِل کرو ٹھنڈا مرا وہ کفِ پا چاند سا　　سینہ پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود

ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب　　نام ہُوا مصطفیٰ تم پہ کروڑوں درود

گندے نکمّے کمین مہنگے ہوں کوڑی کے تین　　کون ہمیں پالتا تم پہ کروڑوں درود

اپنے خطاداروں کو اپنے ہی دامن میں لو　　کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درود

کرکے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ　　تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود

آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس　　بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود

سینہ کہ ہے داغ داغ کہدو کرے باغ باغ　　طیبہ سے آکر صبا تم پہ کروڑوں درود

آنکھ عطا کیجئے اس میں ضیاء دیجئے　　جلوہ قریب آگیا تم پہ کروڑوں درود

کام وہ لے لیجئے تم کہ جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

ہمارا عزم

ہماری واحد نمائندہ سیاسی جماعت جمعیت علمائے پاکستان
کو صلح کلی کے ناپاک اثرات اور بد دینوں
کے دام فریب کے داغوں سے چھڑانے کے لئے

مسلک کا درد رکھنے والے علماء و عوام اہلسنت سے دردمندانہ

اپیل

اثر انگیز وعظ و اور مدلل اعتراضات سے بھرپور مواد فراہم کرکے
صلح کلی کے خلاف جہاد میں حصہ لیجئے۔

نورانی سوالات (حصہ دوم)
زیر طبع ہے۔